58

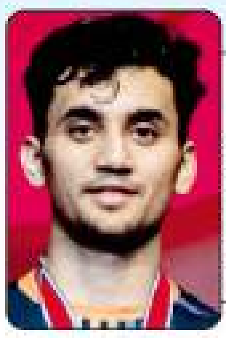

## لکشیا سین آخری چار میں

بانگلہ دیش ...کے تحت لکشیا سین نے ...کے سنگلز فائنل میں ہندوستان کی ایک کھلاڑی کی جگہ یقینی ہو گئی ہے ... [illegible] (تفصیلات اندر)


بانی صوفی غلام محمد

# سرینگر ٹائمز


## کگیسو ربادا نے ریکارڈ قائم کیا

جنوبی افریقہ کے فاسٹ بولر کگیسو ربادا نے ... [illegible] (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 301 | صفحات : 08 | یکم نومبر ۲۰۲۶ بروز اتوار بمطابق ۲۰ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Sunday 01st November 2026 | جلد نمبر 58


## دفعہ 370 کی منسوخی وزیر اعظم کی حکومت کا اہم فیصلہ/ امیت شاہ

### ملک رواں سال 31 مارچ کو نکسل ازم کے سائے سے باہر نکل چکا ہے

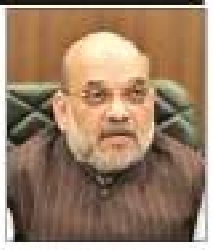

سرینگر/ کے این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی سے کشمیر ملک کے باقی حصوں کے ساتھ مربوط ہوا ہے۔ انہوں نے اسے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے اہم فیصلوں میں سے ایک قرار دیا۔ قومی اتحاد کے دن (راشٹریہ ایکتا دیوس) کے موقع پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے سلسلے میں نئی دہلی میں منعقدہ 'رن فار یونٹی' سے قبل ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے نکسل ازم کے خاتمے اور 'ایک ملک، ایک ٹیکس' نظام کے نفاذ کو بھی حکومت کی اہم کامیابیوں میں شمار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ بھارت کو نشیات/1

## سردار پٹیل پورے کشمیر کو متحد کرنا چاہتے تھے لیکن نہرو نے ایسا نہیں ہونے دیا

### آپریشن سندور میں پوری دنیا نے دیکھا کہ بھارت گھر میں گھس کر مارنا جانتا ہے/ مودی

سرینگر/ این این پی/ دفعہ 370 ایک دیوار کی مانند تھا جس کو ہمیشہ کیلئے دفن کیا گیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے علیحدگی پسندی اور دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے، جس سے ہندوستان کے آئین اور جمہوریت کو فتح ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل پورے کشمیر کو اسی طرح جوڑنا چاہتے تھے، جیسا کہ انہوں نے دیگر شاہی ریاستوں کے ساتھ کیا تھا، لیکن اس وقت کے وزیر اعظم نہرو نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے

گجرات کے ایکتا نگر میں سٹیچو آف یونٹی کے قریب راشٹریہ ایکتا دیوس پریڈ کے بعد اجتماع سے/2

## دعوت کو بغاوت کا نام نہ دو/ نیشنل کانفرنس

### ارکانِ اسمبلی کی بند کمرے میں ہونے والی میٹنگ محض ایک غیر رسمی ملاقات تھی/ صوبائی صدر

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس (این سی) کے کشمیر صوبائی صدر شوکت احمد میر نے ہفتہ کے روز حکمراں جماعت میں بغاوت کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے ارکانِ اسمبلی کی بند کمرے میں ہونے والی میٹنگ محض ایک غیر رسمی ملاقات تھی، جو دوستانہ ماحول میں منعقد ہوئی تھی۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میر نے کہا کہ پارٹی قیادت یا حکومت کے خلاف کسی قسم کی بغاوت نہیں ہے۔ جمعہ کے روز سرینگر میں منعقدہ اس میٹنگ میں مبارک گل سمیت کئی ارکانِ اسمبلی نے شرکت کی تھی۔ حالیہ کابینہ توسیع کے بعد پارٹی میں بڑھتی ہوئی ناراضگی کی خبروں کے درمیان اس ملاقات نے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا تھا۔ میر نے بتایا کہ ایک رکن اسمبلی نے اپنے ساتھیوں کو دوپہر کے کھانے اور جموں میں دفتر کی منتقلی کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لیے اپنی رہائش گاہ پر مدعو کیا تھا۔ ان کے مطابق، منتخب نمائندوں کا ایک دوسرے سے ملاقات کر کے اپنے خیالات کا اظہار کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کچھ لوگوں نے اس ملاقات کو بغاوت کا رنگ دینے کی کوشش کی ہے، لیکن ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں۔ ارکانِ اسمبلی نے دوستانہ ماحول میں ایک ساتھ بیٹھ کر

بات چیت کی۔ کسی نے بھی تنظیم یا حکومت کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا۔" میر نے مزید کہا کہ پارٹی ذرائع کے مطابق، ارکانِ اسمبلی نے اپنے بعض سینئر ساتھیوں کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کر کے اپنے تحفظات سے انہیں آگاہ کرنے کو کہا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر واضح کیا کہ پارٹی میں کوئی بغاوت نہیں ہوئی ہے۔ یہ میٹنگ 27 اکتوبر کو ہونے والی کابینہ توسیع کے بعد ہوئی ہے، جس میں عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کے چار رکنِ اسمبلی علی محمد ساگر، میر سیف اللہ، شمیم فردوس اور الطاف احمد وانی (کلو) کو وزارتی کونسل میں شامل کیا تھا۔ اس فیصلے سے کئی سینئر ارکانِ اسمبلی مایوس ہوئے۔ جو مرتبہ کئی بار منتخب ہونے والے اور سابق اسپیکر مبارک گل کے علاوہ عبدالمجید لارمی جیسے ان رہنماؤں میں شامل ہیں جنہوں نے کابینہ میں جگہ نہ ملنے پر مکمل کنارہ کشی کا اظہار کیا تھا۔ میر نے اعتراف کیا کہ کئی ارکانِ اسمبلی کو حکومت میں شامل کیے جانے کی امید تھی، تاہم وزیر اعلیٰ کے پاس وزارت کے عہدوں کی تعداد محدود تھی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ عمر عبداللہ نے 2024 میں بھی وزارتی کونسل کے حجم سے متعلق مقررہ حد کے باعث صرف پانچ وزراء کو شامل کیا تھا۔ میر نے امید ظاہر کی کہ اگر مرکز جموں و کشمیر/3

## دہشت گرد نیٹ ورکس کا خاتمہ جاری رہے گا/ لیفٹیننٹ گورنر

### کہا دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں و کشمیر کے باقی ملک کیساتھ انضمام کو مضبوط کیا

سرینگر/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کے روز کہا کہ جموں و کشمیر نے دہائیوں پر محیط دہشت گردی اور عدم استحکام پر قابو پانے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2019 سے اب تک تقریباً 750 دہشت گردوں کو ہلاک یا غیر موثر کیا جا چکا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی اور اس کے معاون نظام (ایکو سسٹم) کے خلاف جنگ بدستور اولین ترجیح ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے 8 ویں یوم تاسیس اور 12 ویں قومی یکجہتی دن کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے جموں و کشمیر کو درپیش سکیورٹی چیلنجوں، خاص طور پر پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ تشدد کو دوبارہ ہوا دینے، امن کو خراب کرنے اور خطے کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، انہیں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ منوج سنہا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دہشت گردی کے پورے نظام (ایکو سسٹم) کو مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے پرعزم ہے، جس میں وہ نیٹ ورکس بھی شامل ہیں جو دہشت گرد سرگرمیوں کو سہولت فراہم کرتے ہیں، ان کی حمایت کرتے ہیں اور انہیں برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان عناصر کیلئے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے جو اپنے ذاتی مفادات کے لیے عدم استحکام اور تشدد کو فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ 2019 کے بعد کی سکیورٹی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران جموں و کشمیر میں تقریباً 750 دہشت گردوں کو ہلاک یا غیر موثر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی مسلسل کوششوں اور سکیورٹی و انٹیلی جنس ایجنسیوں کی

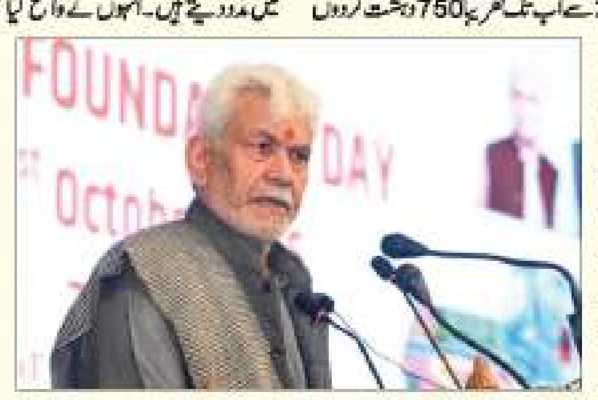

مربوط کارروائیوں نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور مجموعی سکیورٹی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان سکیورٹی اہلکاروں اور عام شہریوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانیں گنوائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی نے جموں و کشمیر کے عوام کو بے پناہ تکالیف پہنچائی ہیں اور خطے کے مستقبل کے لیے پائیدار امن/12

## وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی "انڈیا اتحاد" کے اجلاس میں شرکت

### چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہٹانے کا مطالبہ

نئی دہلی/ کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے رہنما اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے ہفتے کے روز الیکشن کمیشن کے خلاف اپوزیشن کی تنقید میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہٹانے کا مطالبہ کیا اور الزام لگایا کہ ووٹر لسٹوں (انتخابی فہرستوں) کی نظرِ ثانی کے عمل نے انتخابی عمل کی ساکھ پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ نئی دہلی میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر منعقدہ 'انڈیا' (INDIA) اتحاد کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، وانی نے بار بار کہا کہ "گیانیش کمار کو جانا ہوگا"۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر غیر جانبداری برقرار رکھنے اور ووٹروں کے حقوق کے تحفظ میں ناکام رہنے کا الزام لگایا۔ ان کے یہ ریمارکس ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اپوزیشن ووٹر لسٹوں کی نظرِ ثانی کے عمل پر تشویش ہے اور یہ الزامات لگائے جا رہے ہیں کہ اہل ووٹروں کے نام فہرستوں سے نکالے جا رہے ہیں۔ وانی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی/4

## سرینگر کی ایک ٹریول کنسلٹنسی کے دو مالکان کے خلاف چارج شیٹ داخل

### ملازمت کے نام پر خواہشمند سے 15 لاکھ روپے ہڑپنے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفنسز ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے بیرونِ ملک پرکشش ملازمتیں دلانے کا جھانسہ دے کر ملازمت کے خواہشمند افراد سے 15 لاکھ روپے سے زائد کی رقم ہڑپنے کے الزام میں سرینگر کی ایک ٹریول کنسلٹنسی کے دو مالکان کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ یہ چارج شیٹ سال 2026 میں درج ایک ایف آئی آر کے تحت تعزیراتِ ہند کی دفعات 420 اور 120-بی نیز امیگریشن ایکٹ کی دفعات 10 اور 24 کے تحت سرینگر کی عدالت برائے پی ٹی ایم اے ای میں داخل کی گئی ہے۔ ملزمان کی شناخت حماد ایکا لونی، بمنہ کے ساجد عبداللہ اور/5

## نئی دہلی میں عمر عبداللہ کی ندھی رازدان سے شادی کی تقریب

### دونوں نے اپنی زندگی کے نئے سفر کے آغاز کے پیغامات پوسٹ کئے

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سینئر صحافی ندھی رازدان سے شادی کر لی ہے۔ نئی دہلی میں ایک تقریب کے دوران انجام پائی، جس میں دونوں خاندانوں کے افراد گواہ کے طور پر موجود تھے۔ دونوں نے ہفتہ کو اس کا اعلان کیا۔ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ندھی رازدان کے ساتھ اپنی چار تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "کل ایک نئے سفر کا آغاز ہوا۔" انہوں نے اپنی پوسٹ میں ندھی رازدان کو بھی ٹیگ کیا۔ ندھی رازدان نے بھی اپنے ایکس اکاؤنٹ پر یہی تصاویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا، "ہو گیا بھائی۔" دونوں کی شادی جمعہ کو

یہ دونوں کی دوسری شادی ہے۔ عمر عبداللہ کی عمر 56 سال اور ندھی رازدان کی 49 سال ہے۔ یہ شادی جولائی 2026 میں سپریم کورٹ کی جانب سے عمر عبداللہ اور ان کی پہلی اہلیہ پائل عبداللہ کی شادی ختم کیے جانے کے تقریباً تین ماہ بعد ہوئی ہے۔ عدالت نے دونوں کے درمیان طے پانے والے سمجھوتے کے بعد یہ فیصلہ سنایا تھا۔ عمر عبداللہ اور پائل عبداللہ کی/8

## میں اب تک خاموش رہا مگر اب سب کچھ کہوں گا/ مبارک گل

### 4 نومبر کو پریس کانفرنس میں تمام تفصیلات منظر عام پر لانے کا عندیہ

سرینگر/ یو این ایس/ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما مبارک گل نے کہا ہے کہ وہ 4 نومبر کو ایک پریس کانفرنس کے ذریعے پارٹی کے اندر جاری سرگرمیوں اور حالیہ پیش رفت سے متعلق تمام تفصیلات منظر عام پر لائیں گے۔ ان کا یہ بیان پارٹی کے جنرل سیکریٹری کے عہدے پر ان کی تقرری کے حوالے سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کے درمیان سامنے آیا ہے۔ مبارک گل نے کہا کہ وہ اب تک خاموش رہے ہیں، تاہم جب وہ میڈیا سے مخاطب ہوں گے تو پارٹی کے اندر ہونے والی تمام پیش رفت کے بارے میں کھل کر بات کریں گے۔ مبارک گل سے پارٹی قیادت کے اس فیصلے کے بارے میں سوال کیا گیا تھا جس کے تحت انہیں جنرل سیکریٹری مقرر کیے جانے کے باوجود علی محمد ساگر کو اس عہدے پر برقرار رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 27 اکتوبر کو نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت میں علی محمد ساگر کی کابینہ میں شمولیت کے بعد مبارک گل کو پارٹی کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا تھا۔ تاہم، 30 اکتوبر کو پارٹی نے ایک نیا حکم نامہ جاری/6

## ہم نے امن خریدا نہیں، ہم نے امن قائم کیا ہے/ LG

### آٹھویں یوٹی فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو مبارکباد

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں و کشمیر کی آٹھویں یو ٹی فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سالگرہ پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے شہریوں کو مبارکباد دی اور کسانوں، اساتذہ، علماء، ادیبوں، فنکاروں، دستکاروں، تاجروں، مزدوروں، سیکورٹی اہلکاروں، نوجوانوں اور خواتین کے خوشحال اور خود انحصار جموں و کشمیر کی تعمیر میں کردار کو سراہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس موقع کی خاص اہمیت اس لئے ہے کہ یہ سردار پٹیل کی سالگرہ کے ساتھ ملا ہوا ہے جن کی قومی اتحاد کی بصیرت آج بھی ملک کو انسپائر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 کے واقعات انضمام، برابری اور ترقی کی جانب سفر کا ایک اہم باب تھے۔ انہوں نے کہا "آج محض ایک تاریخ نہیں، یہ ایک سنگِ میل ہے جس نے تاریخ کی سمت بدل دی اور قومی یکجہتی، مساوات اور جامع ترقی کے جذبے کو مضبوط کیا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "آرٹیکل 370 کے خاتمے نے عام شہریوں کو خوف سے آزادی اور دہائیوں سے انکار کیے گئے حقوق تک رسائی دی۔ جموں و کشمیر امن، ترقی اور اچھی حکمرانی کا ایک نمونہ بن کر ابھرا ہے۔"/10

#### لوک بھون عہدیداروں، عملے اور سیکورٹی کو LG نے یونٹی پلیج دلایا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقع پر لوک بھون کے عہدیداروں، عملے اور سکیورٹی اہلکاروں کو 'یونٹی پلیج' دلایا۔ ایکس (X) پر ایک پوسٹ میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "لوک بھون کے عہدیداروں، عملے اور سکیورٹی اہلکاروں کو یونٹی پلیج دلایا اور بھارت کے آئرن مین سردار ولبھ بھائی پٹیل جی کو ان کی 151 ویں سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کیا۔"

## پہلگام حملے کی تحقیقات کرنے والے

### NIA افسر کو مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ

سرینگر/ یو این ایس/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل سندیپ چودھری کو اپریل 2025 میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کی قیادت کرنے پر سال 2026 کے لیے مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ برائے بہترین تفتیش تفویض کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے ہفتے کے روز ایوارڈ حاصل کرنے والے افسران کے ناموں کا اعلان کیا، جس میں سندیپ چودھری کو تحقیقات کے شعبے میں ان کی خدمات کے اعتراف میں اس اعزاز کے لیے منتخب کیا گیا۔

## ممبران اسمبلی کے اجتماع کو غیر ضروری طور اہمیت دی گئی/ سلمان ساگر

### وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ڈاکٹر فاروق کو غالباً میمورنڈم پیش کریں گے

سرینگر/ یو این ایس/ نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری سلمان علی ساگر نے حکمراں جماعت کے اندرونی اختلافات سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کے تمام اراکین اسمبلی کو قیادت پر مکمل اعتماد ہے۔ ہفتے کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سلمان علی ساگر نے ان خبروں کو مبالغہ آرائی قرار دیا جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ تقریباً 20 اراکین اسمبلی نے بعض وزراء اور ایک مشیر کی کارکردگی پر

ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے قیادت کو اپنے مطالبات پورے کرنے کے لیے 15 دن کی مہلت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے سینئر ساتھیوں کے درمیان اس حوالے سے بات چیت ہوئی ہے/11

## صرف دربار موو کے دوران ہی یہ رنگ و روغن اور سجاوٹ کیوں

### اب کی بار بھی جموں شہر کو روایتی طور نئے انداز سے سجایا گیا

جموں/ یو این آئی/ دربار موو کے دفاتر 2 نومبر کو سرمائی دارالحکومت جموں میں دوبارہ کھلنے کے لیے تیار ہیں۔ اس موقع پر شہر کو روایتی طور پر نئے انداز میں سجایا جا رہا ہے۔ ٹریفک محکمہ نے دربار موو دفاتر کے دوبارہ کھلنے سے قبل سڑکوں پر نئے ڈیوائیڈرز لگانے کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کی آمد و رفت کو منظم کرنے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ "آج دفاتر سری نگر میں بند ہو گئے ہیں اور 2 نومبر کو جموں میں دوبارہ کھلیں گے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں و کشمیر حکومت نے سال 2026-27 کے لیے سالانہ دربار موو کا باضابطہ حکم جاری کیا تھا، جس کے تحت حکومت کا انتظامی مرکز سری نگر سے جموں منتقل کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی انتظامیہ نے جون 2021 میں اس 150 سالہ قدیم روایت کو ختم کر دیا تھا۔ اس وقت اس فیصلے کے لیے ڈیجیٹل ای آفس نظام کی جانب منتقلی اور/9

## پونچھ میں خاتون 8 بکریوں کے ساتھ گم

### سرحد کے اس پار جانے کا اندیشہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے ہفتے کے روز بتایا کہ جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ سے ایک خاتون لاپتہ ہو گئی ہے اور شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ 8 بکریوں سمیت لائن آف کنٹرول عبور کر کے پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں داخل ہو گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول کے قریب واقع گاؤں کرنی کی رہائشی روبینہ کوثر جمعہ کے روز بکریوں کو چرانے کے لیے باہر گئی تھیں، لیکن شام تک گھر واپس نہیں آئیں۔ حکام کے/7

## لیفٹیننٹ گورنر کی لال چوک سے چلو قومی یکجہتی پریڈ میں شرکت

### جموں وکشمیر امن اور خوشحالی کی قابل فخر علامت کے طور پر ابھر رہا ہے

سرینگر، 31 اکتوبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گجرات کے ایکتا نگر (کیوڈیا) میں منعقدہ قومی یکجہتی دیوس پریڈ میں سرینگر کے لال چوک سے ورچوئل طور پر شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ انہوں نے آج ایکتا نگر (کیوڈیا)، گجرات سے قومی یکجہتی دیوس پریڈ میں ورچوئل شرکت کی۔ انہوں نے لال چوک سرینگر میں شہریوں کو جوش وخروش کے ساتھ پریڈ دیکھتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں ملک سردار ولبھ بھائی پٹیل کے خوابوں کو مسلسل حقیقت میں بدل رہا ہے، جبکہ جموں وکشمیر امن اور خوشحالی کی ایک قابل فخر علامت کے طور پر اپنی شناخت برقرار رکھے ہوئے ہے۔

## جاوید رانا نے آتشزدگی سے متاثرہ شو مارکیٹ کا دورہ کر کے نقصانات کا جائزہ لیا

### متاثرہ دکانداروں کو فوری امداد اور دکانوں کی جلد بحالی کی یقین دہانی

جموں، 31 اکتوبر: وزیر برائے ٹرانسپورٹ، خوراک، شہری رسد و امور صارفین اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک واقع شو مارکیٹ کا دورہ کیا اور حالیہ تباہ کن آتشزدگی سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس واقعے میں کئی تجارتی ادارے جل کر خاکستر ہو گئے تھے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر مالی نقصان ہوا اور دکانداروں سمیت ان کے اہل خانہ کا ذریعہ معاش بھی متاثر ہوا۔ دورے کے دوران وزیر نے متاثرہ تاجروں سے ملاقات کی، ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متاثرہ افراد کے مسائل اور مالی امداد، بازآبادکاری اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی سے متعلق مطالبات بھی سنے۔ تاجروں نے وزیر کو اس واقعے کے نتیجے میں درپیش معاشی مشکلات سے آگاہ کیا اور اپنی دکانوں کی دوبارہ تعمیر اور کاروباری سرگرمیاں بحال کرنے میں پیش آنے والی دشواریوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے جلد بازآبادکاری کے لیے مالی امداد اور انتظامی تعاون فراہم کرنے کی اپیل کی۔ جاوید رانا نے متاثرہ دکانداروں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کی مشکلات سے پوری طرح واقف ہے اور اس بحران سے نکلنے میں ان کی مدد کے لیے ہر ممکن/1

## سکینہ ایتو نے ناگنواڈ میں عوامی رابطہ کیمپ منعقد کر کے مسائل کا جائزہ لیا

### سڑک، صحت اور تعلیمی سہولیات بہتر بنانے کا یقین، مقامی لوگوں میں 106 سولر لائٹس تقسیم

کولگام، 31 اکتوبر: وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ علاقے کے ناگنواڈ میں عوامی رابطہ کیمپ منعقد کیا، جس کا مقصد لوگوں کے مسائل سے آگاہی حاصل کرنے کے ساتھ علاقے کی ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لینا تھا۔ وزیر نے مختلف محکموں کے افسران کے ہمراہ کیمپ میں شرکت کی اور مقامی باشندوں کی جانب سے عوامی اہمیت کے مسائل سنے۔ لوگوں نے ضروری سہولیات اور فلاحی اقدامات سے متعلق اپنے مطالبات بھی پیش کیے۔ مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے علاقے کی جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے اتحاد اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کے تمام مطالبات کو مرحلہ وار پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں تک سڑک رابطہ فراہم کیا جائے گا اور صحت و تعلیم کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ایک ڈسپنسری قائم کرنے، موجودہ مڈل اسکول کو اپ گریڈ کرنے اور موبائل نیٹ ورک کی سہولت بہتر بنانے کے اقدامات بھی/2

## انڈیا انٹرنیشنل ٹریول مارٹ میں جموں وکشمیر سیاحت کو 2 بڑے اعزازات سے نوازا گیا

### ایڈونچر اور تجرباتی سیاحت کی بہترین منزل قرار، ملکی سیاحتی منڈی میں خطے کی بڑھتی مقبولیت کا اعتراف

ممبئی، 31 اکتوبر: محکمہ سیاحت جموں وکشمیر نے ممبئی میں منعقدہ انڈیا انٹرنیشنل ٹریول مارٹ (آئی آئی ٹی ایم) میں دو باوقار اعزازات حاصل کر کے ایک اور اہم کامیابی اپنے نام کر لی۔ جموں وکشمیر کو بہترین ایڈونچر ٹورازم منزل اور بہترین تجرباتی سیاحت کی منزل قرار دیا گیا۔ یہ اعزازات ملک میں ایڈونچر، قدرتی مناظر اور منفرد سیاحتی تجربات کے حوالے سے خطے کی بڑھتی مقبولیت اور وسیع امکانات کا اعتراف ہیں۔ یہ اعزازات محکمہ سیاحت جموں وکشمیر کی جانب سے جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر وسیم راجہ نے وصول کیے۔ یہ اعزازات ملکی سیاحوں میں جموں وکشمیر کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور ایک ایسے سیاحتی مقام کے طور پر اس کی مستحکم ہوتی شناخت کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں ایڈونچر کی مختلف سرگرمیوں، منفرد سفری تجربات اور دلکش قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونے کے مواقع دستیاب ہیں۔ انڈیا انٹرنیشنل ٹریول مارٹ ملک کی مختلف ریاستوں میں منعقد ہونے والا ایک اہم سیاحتی تشہیری پروگرام ہے، جس میں محکمہ ہائے سیاحت، ٹریول آپریٹروں اور اس شعبے سے وابستہ دیگر متعلقہ فریقوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر سیاحت نے اس تقریب میں گجرات اور تلنگانہ سمیت کئی ریاستوں اور نجی سیاحتی اداروں کے ساتھ شرکت کی۔ جموں وکشمیر سیاحت کے پویلین کو مقامی/4

## جموں وکشمیر میں تعلیم کے فروغ کیلئے سرکاری و نجی اداروں کے اشتراک کو وسعت دی جائے

### نئی دہلی میں 13 ویں اسکول چوائس نیشنل کانفرنس سے ناصر اسلم وانی کا خطاب

نئی دہلی، 31 اکتوبر: وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے جموں وکشمیر میں تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت اور نجی تعلیمی اداروں کے درمیان اشتراک بڑھانے، وسائل کے بہتر استعمال اور ہنر پر مبنی تعلیم پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ نئی دہلی میں 13 ویں اسکول چوائس نیشنل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے کہا کہ صحت اور تعلیم حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف علم فراہم کرنا نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر سے آراستہ کرنا اور ان کے لیے روزگار کے حصول کی صلاحیت میں اضافہ کرنا بھی ہونا چاہیے۔ جموں وکشمیر کے دور دراز علاقوں تک پھیلے سرکاری اسکولوں کے وسیع نیٹ ورک کا ذکر کرتے ہوئے مشیر نے کہا کہ صرف بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کافی نہیں ہے۔ انہوں نے انسانی وسائل کی ترقی، اساتذہ کی معقول تعیناتی اور اساتذہ و طلبہ کے تناسب میں موجود تفاوت کو دور کرنے پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت اجاگر کی۔ انہوں نے بالخصوص دیہی علاقوں میں طلبہ کے/3

## سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر اننت ناگ میں رن فار یونٹی ریلی کا انعقاد

### ڈی سی اور ڈی آئی جی کی قیادت میں ریلی، طلبہ، نوجوانوں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد شریک

اننت ناگ، 31 اکتوبر: ہندوستان کے مرد آہن کہلانے والے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش اور قومی یکجہتی کے دن (راشٹریہ ایکتا دیوس) کے موقع پر ضلع انتظامیہ اننت ناگ نے آج ایک بڑی "رن فار یونٹی" ریلی کا اہتمام کیا، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ شرکت کی۔ یہ پروگرام اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ سے شروع ہوا اور گورنمنٹ ڈگری کالج اننت ناگ میں اختتام پذیر ہوا۔ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے ڈی آئی جی ایس کے آر جاوید اقبال متو اور ایس ایس پی اننت ناگ اسود اشوک ڈاگورے کے ہمراہ ریلی کی قیادت کی۔ اس موقع پر سول اور پولیس انتظامیہ کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ طلبہ، نوجوانوں اور عام لوگوں نے پرجوش شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اس دن کی اہمیت اور ملک کے اتحاد و سالمیت کو مضبوط بنانے میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گراں قدر خدمات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد اور سالمیت ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ ملک کی بنیادی/5

## محکمہ اعلیٰ تعلیم کی جانب سے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس کی تہنیت

### علمی نظام میں بہتری، تحقیق، جدت اور طلبہ کی فلاح و بہبود کیلئے مشترکہ کوششوں پر زور دیا

سرینگر، 31 اکتوبر: محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سیکریٹری شفقت اقبال اور ڈائریکٹر کالجز پروفیسر یوگیشل سوری نے محکمہ کے دیگر افسران اور اہلکاروں کے ہمراہ آج وزیر تعلیم کے عہدے پر فائز ہونے پر شمیمہ فردوس کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر سیکریٹری اور ڈائریکٹر کالجز نے نو منتخب وزیر کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان کی قیادت اور وژن سے جموں وکشمیر میں تعلیمی شعبے کی ترقی، توسیع اور تبدیلی کے عمل کو نئی رفتار ملے گی۔ شفقت اقبال نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محکمہ وزیر کے ساتھ قریبی تال میل قائم رکھتے ہوئے کام کرے گا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اعلیٰ تعلیم کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اہم تعلیمی اقدامات پر عمل درآمد یقینی بنائے گا۔ پروفیسر یوگیشل سوری نے تعلیمی معیار میں بہتری، ادارہ جاتی ترقی، تحقیق و جدت، ہنرمندی پر مبنی تعلیم، ڈیجیٹل تبدیلی اور بالخصوص طلبہ کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کو آگے بڑھانے، سرکاری ڈگری کالجوں کو مستحکم بنانے، تدریس و تعلیم کے معیار کو بہتر کرنے اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے لیے بامعنی تعلیمی اور ہنرمندی کی ترقی کے مواقع میں توسیع کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم/6

## ڈی سی آفس سرینگر میں خون عطیہ کیمپ کا افتتاح

### تقریباً 60 افراد نے رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا

سرینگر، 31 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو، جو ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے چیئرمین بھی ہیں، نے ہفتے کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس میں خون عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس کیمپ کے انعقاد کا مقصد رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی حوصلہ افزائی اور انسانی زندگیوں کو بچانے میں اس کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا تھا۔ کیمپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی سرینگر نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال اور گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر کے اشتراک سے کیا تھا، جس کا مقصد رضا کارانہ خون کے عطیہ کو فروغ دینے کے ساتھ ضلع میں انسانی ہمدردی کی خدمات/7

## انتقال پُر ملال

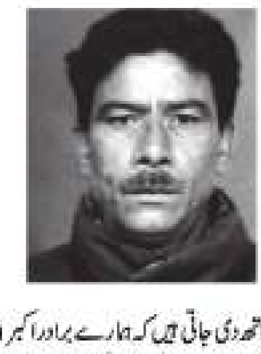

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ہمارے برادر اکبر **نذیر احمد ڈار ولد مرحوم محمد اسماعیل ڈار** آج صبح طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اس سلسلے میں تعزیت ہمارے گھر واقع عثمان آباد بمنہ صرف تین روز رہے گی اور دکان تین دن بند رہے گی۔

**(HAMDARD PROVISION STORE)**

**سوگواران:**

شبیر احمد ڈار، بشیر احمد ڈار

ساکنہ عثمان آباد بمنہ House No 111 سیکٹر B

## OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT SDH BIJBEHARA

### Tender Notice

**Subject:- Supply of Commercial LPG Cylinders for winter season during the year 2026-27.**

Sealed tenders affixed with Rs.5/= revenue Stamp along with CDR of R.s =10000 (Ten Thousand only) Pledged to Medical superintendent SDH Bijbehara are hereby invited from interested parties for Supply of Commercial LPG Cylinders for heating purpose for winter season during the year 2026-27 to avoid any inconvenience to the staff in general and patients in particulars. In this connection the authorized distributers having valid GST Number are invited to submit the proforma Bill in the Office of Medical Superintendent Sub District Hospital Bijbehara on account of supply of Commercial Cylinders during this winter season. Besides the amount of discount allowed on the prescribed Government rates may also be mentioned in the Proforma bill so that the agreement will be executed with the prospective suppliers who offer lowest rates. The prospective supplier has to submit the rates of LPG Cylinder prescribed by the Government to this Office whenever there is in any change. The sealed Proforma bill may be submitted by the dealers in the Office of undersigned by or before 7th November 2026, discount per Cylinder on prescribed Govt rates. The rates should be inclusive all taxes (GST) carriage Loading and unloading.

| S.No | Name of Item | Discount per cylinder on prescribed Govt. Rates |
|---|---|---|
| 1 | Commercial LPG Cylinder | |

1. Tenders should be through courier service or delivered in person.
2. The tenders should reach to the office of the undersigned up to 7th November 2026.
3. The committee reserves the right to accept or reject any tender with out any reason.
4. Tenders will be open on 09-11-2026 at 2:00 PM in presence of Hospital purchasing committee SDH Bijbehara in the office of Medical superintendent.
5. The rates should be inclusive all taxes (GST) carriage Loading and unloading.

**Medical Superintendent,**
**SDH Bijbehara**

## بڈگام میں قومی یکجہتی کے دن رن فار یونٹی ریلی، سینکڑوں افراد کی شرکت

### ڈی سی نے شرکاء کو اتحاد و سالمیت کے تحفظ کا حلف دلایا، نوجوان نسل سے بھائی چارے کی اپیل

بڈگام، 31 اکتوبر: ضلع انتظامیہ بڈگام نے آج سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش اور قومی یکجہتی کے دن (راشٹریہ ایکتا دیوس) کے موقع پر جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ "رن فار یونٹی" ریلی کا اہتمام کیا۔ سردار پٹیل کے تصور اتحاد اور قیادت نے ہندوستان کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے کی، جس میں مقامی باشندوں، خصوصاً نوجوانوں، اسکولی طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے پرجوش شرکت کی۔ ایس ایس پی بڈگام ہری پرساد کے کے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ اور سول و پولیس انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی ریلی میں شریک ہوئے۔ ان کی شرکت قومی اتحاد، ہم آہنگی اور سالمیت کے فروغ کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ ریلی کری پورہ پل سے شروع ہوئی اور ریلوے اسٹیشن بڈگام پر اختتام پذیر ہوئی/9

## PUBLIC NOTICE

I Sheikh Zahoor Ahmad S/o / D/o Ghulam Qadir Sheikh R/o Gulberg colony Hyderpora, have applied for issuance of a Legal Heir Certificate before the Tehsildar, Chanapora/Natipora, Srinagar.

It is hereby notified that my (father/mother/grandfather/grandmother) namely Ghulam Qadir Sheikh expired on 31-10-1997 leaving behind the following legal heirs:

| S. No. | Name | Age | Relationship with deceased |
|---|---|---|---|
| 1. | Gulshan Ara | 75 | Daughter |
| 2. | Sheikh Zahoor Ahmad | 73 | Son |
| 3. | Zeenat Ara | 69 | Daughter |

If any person has any objection(s) regarding the issuance of the said certificate, they may file their objection(s) before the office of the Tehsildar, Chanapora/ Natipora or the concerned Naib Tehsildar (Nowgany/Sanatnagar), Srinagar within the 07 days from the date of publication of this notice.

No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

**Name: Sheikh Zahoor Ah**
**Contact No: 7006233512**

## PUBLIC NOTICE

I, Abdul Baseer Ganaie, S/o Gowhar Ahmad Ganaie, R/o Lane No. 1,Sheshjar Colony, Mandibal, Nowshera, Srinagar, hereby intend to change my name from Abdul Baseer Ganaie to Muhammad Arshaan Ganaie.

Any person having any objection to the proposed change of my name may submit their objection within 7 (seven) days from the date of publication of this notice by contacting me at the number given below.

**Contact No:.7006948263**

## علی محمد ساگر نے نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری کی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھال لیں

### فاروق عبداللہ کی ہدایت پر عہدے پر بحال، قائدین اور کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا

سرینگر، 31 اکتوبر (نیوز ڈیسک): جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور کابینہ وزیر حاجی علی محمد ساگر نے ہفتے کے روز پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت پر پارٹی کے جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھال لیں۔ اس سلسلے میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر ان کے استقبال کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز حاجی علی محمد ساگر کو مزید احکامات/8

## ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کا ضلع اسپتال کا دورہ، مریضوں کیلئے بہتر سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت

بانڈی پورہ، 31 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج ضلع اسپتال بانڈی پورہ کا دورہ کر کے وہاں مریضوں، تیمارداروں اور اسپتال عملے کی سہولت کے لیے جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ضلع اسپتال میں تعمیر کی جارہی پری فیبریکیٹڈ کینٹین میریا کا معائنہ کیا، جس پر 18.32 لاکھ روپے کی لاگت تخمینہ کی گئی ہے۔ اس کینٹین میریا کو چوبیس گھنٹے فعال رکھنے کا منصوبہ/10

## سرینگر میں ڈاکٹر عزیز حاجنی کی ادبی وثقافتی خدمات پر شاندار سمپوزیم

### اطہر عامر خان اور ڈاکٹر نوید نذیر شاہ کا مرحوم کی مثبت سوچ اور ادبی میراث کو شاندار خراجِ عقیدت

سرینگر، 31 اکتوبر (نیوز ڈیسک): کشمیری زبان، ادب اور ثقافت کے ممتاز نام، مایہ ناز ادیب و شاعر مرحوم ڈاکٹر عزیز حاجنی کی یاد میں آج ٹیگور ہال سرینگر کے کانفرنس ہال میں ایک پروقار اور شاندار ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ اس سمپوزیم کا اہتمام ساہتیہ اکاڈمی نئی دہلی نے حلقہ ادب سوناواری اور وہاب کلچرل سوسائٹی حاجن کے تعاون سے مشترکہ طور پر کیا تھا، جس میں وادی کے سرکردہ قلمکاروں، دانشوروں، شعراء اور معززین نے شرکت کی اور مرحوم کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر حاجنی کے فرزند اور معروف براڈکاسٹر اطہر حاجنی نے بھی خصوصی شرکت کی۔ سمپوزیم کا باضابطہ آغاز افتتاحی نشست سے ہوا، جس میں صدر حلقہ ادب سوناواری شاکر شفیع نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اس کے بعد کشمیری ایڈوائزری بورڈ ساہتیہ اکاڈمی کے کنوینر شاد رمضان نے کلیدی خطبہ دیا۔ اس نشست میں آئی اے ایس آفیسر اطہر عامر خان بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ انہوں نے ڈاکٹر عزیز حاجنی کی تحریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی شاعری کی سب سے بڑی خصوصیت امید اور مثبت سوچ ہے، جو قارئین کو مسلسل متحرک رکھتی ہے۔ اس موقع پر وادی کے معروف معالج ڈاکٹر نوید نذیر شاہ نے بطور مہمان ذی وقار شرکت کی۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے ساہتیہ اکاڈمی کے جنرل کونسل ممبر محمد زمان آزردہ نے کہا کہ ڈاکٹر حاجنی نے کشمیری زبان کو اس کا جائز اور وقار کا مقام دلانے اور ادبی اداروں کو/11

## کے پی ڈی سی ایل کی جانب سے بجلی کی بندش کا اعلان

سرینگر، 31 اکتوبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 132/33 کے وی راولپورہ گرڈ اسٹیشن پر شٹ ڈاؤن لیا جائے گا، جس کے نتیجے میں 10 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متعدد علاقوں میں بجلی سپلائی معطل رہے گی۔ اس دوران راولپورہ، صنعت نگر، حیدرپورہ، رنگریٹھ، واتل، سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ایئر فورس اسٹیشن، بڈگام، ایس ٹی سی بی ایس ایف ہمہامہ، بے اے کے ایل آئی، ہمہامہ، کرالپورہ، گوگو، پایل، توحید باغ، علمدار کالونی، ملت آباد، گرین ایونیو، ہندورہ/12

# سرینگر ٹائمز

یکم نومبر 2026، بروز اتوار

## نیشنل کانفرنس میں بغاوت یا ناراضگی

جموں وکشمیر کے موسم اور سیاست کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ ان دونوں پر کوئی اعتبار نہیں۔ آج موسم کا یہ حال ہے کہ دوپہر کو گھر میں پنکھا استعمال کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اور شام کے وقت ہیٹر آن کرنے پر نوبت آتی ہے۔ یہی حال سیاسی منظرنامے کا ہے۔ چار دن پہلے جموں وکشمیر سرکار کی وزارتی کونسل میں توسیع کا اعلان کیا گیا لیکن نئے وزیروں کی طرف سے حلف وفاداری لینے کے فوراً بعد سیاست کا رخ ہی بدل گیا ہے۔ جس تقریب کے انعقاد پر حکمران جماعت کو جشن منانے کی ضرورت تھی وہی پارٹی کیلئے درد سر بن گئی ہے۔ چار نئے وزیروں کا داخلہ پارٹی کے اندرونی حلقوں میں ہلچل کا باعث بنتے بنتے سرکاری دوروں کیلئے خطرہ کا باعث بن گیا ہے۔ حکمران نیشنل کانفرنس کو ایک تشویش ناک صورتحال کا سامنا ہے اور اگر حالات کو سنبھالنے کی کوشش کامیاب نہ ہو پائے تو سرکار کے ڈگمگانے کے آثار کو نمایاں ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے۔ کابینہ میں توسیع کے بعد نیشنل کانفرنس کے حلقوں میں کہیں خوشی اور کہیں ماتم کا ماحول نظر آیا۔ مگر بحیثیت مجموعی ماتم نے خوشی پر غلبہ پا لیا۔ آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی بکا بکا رہ گئے ہوں گے۔ ان کے وہم وگمان میں بھی یہ تصور اگر آئی نہیں لیتا کہ ان کے اپنے ممبران اسمبلی اس کے سامنے کھڑا ہو کر ان کے فیصلہ کو غلط قرار دینے کی جرأت کرسکیں۔ کابینہ میں جن نئے ممبران کو وزیر بنایا گیا ان سب کا تعلق اگرچہ وادی کے ہی چار ضلعی اضلاع سے ہے مگر دیگر ممبران اسمبلی کو ان کا انتخاب ایک آنکھ بھی نہیں بھایا۔ انتہائی ناراضگی اس حد تک بڑھ گئی کہ معاملہ سڑک پر آ گیا۔ مبارک گل کے حامی پارٹی سے منحرف ہو گئے عبدالمجید لارمی نے آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے پہلگام کے ممبر اسمبلی کی ترقی کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کھلے عام مسترد کر دیا۔ اس معاملہ میں مبارک گل کو پارٹی کی ایک اہم نشست (جنرل سیکرٹری) کی پیشکش بھی کام نہ آئی۔

لیکن ابھی دو تین ناراض اور پارٹی سے نالاں ممبران کے غم وغصہ کی لہر جاری تھی کہ راتوں رات پارٹی کے کم از کم 17 ممبران اسمبلی نے اپنے ایک ساتھی کی کوٹھی پر جمع ہو کر اپنی قیادت کو حیرت میں ڈال دیا اور سیاسی حلقوں میں "بھونچال" لانے کے اشارے دئے۔ لولاب کے ممبر اسمبلی کے ہاں 17 کے قریب ممبران اسمبلی کا ہنگامی سطح پر جمع ہونا بعید از مطلب نہیں۔ اس کا ثبوت تو خود پارٹی کی لیڈرشپ نے اس وقت دیا کہ جب اس نے مبارک گل کو پیش کی گئی جنرل سیکرٹری کی کرسی واپس علی محمد ساگر کے حوالہ کی۔ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ گل نے نیا عہدہ قبول کرنے سے انکار کیا ہوگا اور اپنے تئیں پارٹی کے سکوت کے خلاف مورچہ بند ہونے کا عہد کیا ہوگا۔ ورنہ وہ "باغی" ممبران اسمبلی کے اجتماع میں شامل نہیں ہوتے۔

اطلاعات کے مطابق ناراض ممبران نے پارٹی کے تئیں رویہ اختیار کرتے ہوئے سخت شرائط کا میمورنڈم پارٹی کی قیادت کو پیش کرنے کی ٹھان لی ہے۔ اس میں مشیر وزیر اعلیٰ ناصر اسلم وانی اور ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری کو ہٹانے کے علاوہ نئے سرے سے کابینہ کی تشکیل شامل ہے۔ اگر میمورنڈم کو بیجا قرار دیا جائے اور ناراض ممبران کی طرف سے پیش کی گئی خبریں مصدق ہوں تو نیشنل کانفرنس کی قیادت یقیناً ایک ایسے مقام پر کھڑا ہوگی کہ جہاں فیصلہ کرنا آسان نہیں۔ اس نازک پس منظر میں پارٹی کے گرنے یا گرانے کے امکانات کا سلسلہ دراز ہو سکتا ہے لیکن ایک بات طے ہے عمر عبداللہ کی حکومت گرے یا نہ گرے مگر نیشنل کانفرنس میں پھوٹ پڑنے یا ٹوٹ جانے کے خدشات چھپائے نہیں رکھ پائیں گے۔

# نیم گرم دودھ کا استعمال صحت کے لیے مفید

شوکت میر

دودھ کو انسانی غذا میں ہمیشہ ایک اہم مقام حاصل رہا ہے۔ بچپن سے لے کر بڑھاپے تک اسے صحت بخش غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں موجود کیلشیم، پروٹین، وٹامن بی 12، پوٹاشیم اور دیگر ضروری غذائی اجزا جسم کی نشوونما اور بہتر کارکردگی کے لیے اہم سمجھے جاتے ہیں۔ خاص طور پر سرد موسم میں نیم گرم دودھ پینے کا رواج عام ہے۔ بہت سے لوگ صبح کے وقت یا رات کو سونے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم دودھ پینا پسند کرتے ہیں۔ یہ عادت نہ صرف جسم کو حرارت اور غذائیت فراہم کرتی ہے بلکہ بعض افراد کے لیے ذہنی سکون اور آرام کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ نیم گرم دودھ کا سب سے نمایاں فائدہ اس میں موجود غذائی اجزا ہیں۔ دودھ میں وافر مقدار میں کیلشیم پایا جاتا ہے جو ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کی بڑھتی عمر میں ہڈیوں کی نشوونما کے لیے کیلشیم کی مناسب مقدار اہمیت رکھتی ہے، جبکہ عمر رسیدہ افراد میں ہڈیوں کی کمزوری سے بچاؤ کے لیے بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ دودھ میں موجود پروٹین پٹھوں کی تعمیر اور ان کی مرمت میں مدد دیتا ہے۔ اسی لیے جسمانی محنت کرنے والے افراد اور کھیلوں میں حصہ لینے والوں کے لیے بھی دودھ ایک مفید غذا ثابت ہو سکتا ہے۔

سردیوں میں نیم گرم دودھ پینے کی ایک بڑی وجہ اس کا آرام دہ احساس ہے۔ ٹھنڈے موسم میں گرم مشروبات جسم کو وقتی طور پر راحت پہنچاتے ہیں اور نیم گرم دودھ بھی اسی حوالے سے پسند کیا جاتا ہے۔ رات کے وقت دودھ پینے سے بہت سے لوگوں کو سکون محسوس ہوتا ہے۔ دودھ میں موجود ٹرپٹوفین نامی امینو ایسڈ جسم میں ایسے کیمیائی مادوں کی تیاری میں کردار ادا کرتا ہے جو نیند کے قدرتی نظام سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگرچہ دودھ پینے سے ہر شخص کو بہتر نیند آنے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی، تاہم سونے سے پہلے نیم گرم دودھ پینا بعض افراد کے لیے آرام دہ معمول بن سکتا ہے۔ دودھ میں موجود پروٹین جسم کو توانائی فراہم کرنے اور دیر تک پیٹ بھرے رہنے کا احساس پیدا کرنے میں بھی مددگار ہے۔ صبح کے وقت ناشتے کے ساتھ دودھ پینے سے دن کی شروعات ایک غذائیت بخش غذا کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔ بچوں کے لیے یہ خاص طور پر مفید ہو سکتا ہے کیونکہ انہیں بڑھتی عمر میں پروٹین اور کیلشیم سمیت مختلف غذائی اجزا کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم صرف دودھ پر انحصار کرنے کے بجائے متوازن غذا، پھل، سبزیاں، دالیں اور دیگر غذائی اشیا بھی روزمرہ خوراک میں شامل کرنا ضروری ہے۔ نیم گرم دودھ نظام ہاضمہ کے حوالے سے بھی بعض لوگوں کے لیے مفید محسوس ہو سکتا ہے۔ ٹھنڈے موسم میں گرم دودھ پینے سے معدے کو آرام کا احساس ملتا ہے، تاہم یہ سمجھنا درست نہیں کہ گرم دودھ ہر قسم کے ہاضمے کے مسائل کا علاج ہے۔

بعض افراد کو دودھ پینے کے بعد پیٹ میں گیس، اپھارہ یا اسہال کی شکایت ہو سکتی ہے۔ اس کی ایک وجہ لیکٹوز عدم برداشت ہو سکتی ہے، جس میں جسم دودھ میں موجود قدرتی شکر کو مناسب طریقے سے ہضم نہیں کر پاتا۔ ایسے افراد لیکٹوز فری دودھ استعمال کر سکتے ہیں یا غذائی ماہر کے مشورے سے متبادل اختیار کر سکتے ہیں۔

دودھ میں موجود وٹامن بی 12 اعصابی نظام اور خون کے سرخ خلیات کی تشکیل کے لیے اہم ہے۔ اسی طرح پوٹاشیم جسم میں سیال کی متوازن مقدار برقرار رکھنے اور پٹھوں کی معمول کی کارکردگی میں مدد دیتا ہے۔ دودھ سے حاصل ہونے والا پروٹین جسم کی مختلف ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اگر دودھ کو مناسب مقدار میں روزمرہ غذا کا حصہ بنایا جائے تو یہ غذائیت کی کمی کو دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ نیم گرم دودھ کو مزید ذائقہ دار بنانے کے لیے بعض لوگ اس میں ہلدی، الائچی یا تھوڑی مقدار میں شہد شامل کرتے ہیں۔ ہلدی والا دودھ روایتی طور پر سردیوں میں استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ الائچی اس کے ذائقے اور خوشبو میں اضافہ کرتی ہے۔ تاہم ان اضافی اجزا کو کسی بیماری کے یقینی علاج کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ اسی طرح دودھ میں زیادہ چینی شامل کرنے سے اس کی مجموعی کیلوریز بڑھ سکتی ہیں، اس لیے بہتر ہے کہ اسے سادہ یا کم میٹھا استعمال کیا جائے۔

دودھ پیتے وقت اس کے درجہ حرارت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ اسے اتنا گرم نہیں ہونا چاہیے کہ منہ یا گلے کو نقصان پہنچے۔ نیم گرم دودھ استعمال کرنا زیادہ مناسب ہے۔ دودھ ہمیشہ صاف، معیاری اور محفوظ طریقے سے محفوظ کیا ہوا ہونا چاہیے۔ غیر معیاری یا غیر محفوظ کچا دودھ استعمال کرنے کے بجائے پاسچرائزڈ دودھ کو ترجیح دینی چاہیے۔ اگرچہ دودھ غذائیت کا ایک اچھا ذریعہ ہے، لیکن ہر شخص کی جسمانی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔ جن افراد کو دودھ سے الرجی ہے انہیں اس سے پرہیز کرنا چاہیے، جبکہ گردوں کے بعض امراض میں مبتلا افراد کو کیلشیم، پروٹین اور پوٹاشیم کی مقدار کے حوالے سے معالج کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ مجموعی طور پر نیم گرم دودھ ایک سادہ، غذائیت بخش اور آسانی سے دستیاب مشروب ہے جسے روزمرہ زندگی کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر سردیوں میں اس کا استعمال جسم کو راحت پہنچانے کے ساتھ ضروری غذائی اجزا فراہم کرنے میں مددگار ہے۔ تاہم اچھی صحت کے لیے صرف دودھ پینا کافی نہیں بلکہ متوازن غذا، مناسب نیند، جسمانی سرگرمی اور صحت مند معمولات بھی ضروری ہیں۔ اگر ان تمام پہلوؤں کو اہمیت دی جائے تو نیم گرم دودھ صحت مند طرز زندگی میں ایک مفید اضافہ ثابت ہو سکتا ہے۔

---

# تعلیمی بااختیاری: رسائی اور مواقع کو وسعت دینے کے بارہ برس

از قلم: بی ایل ورما

سماجی بااختیاری میں تعلیم مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے مالی امداد تعلیم جاری رکھنے، اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے اور تحقیق و پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے عزائم کو تقویت دینے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

مالی سال 15-2014 سے مالی سال 26-2025 کے درمیان، محکمہ؟ سماجی انصاف و تفویض اختیارات نے وظائف، کوچنگ کے لیے مالی امداد، بیرون ملک تعلیم کے لیے معاونت اور تحقیقی فیلوشپ کے ذریعے ان مقاصد کے حصول کے لیے اقدامات کیے ہیں۔

محکمے کا لائحہ عمل مالی رکاوٹوں کو کم کرنے اور تعلیم کے تسلسل کو مستحکم بنانے پر مرکوز ہے۔ اس کے اقدامات کا مقصد درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، معاشی طور پر پسماندہ طبقات (ای بی سی) اور غیر مطلع شدہ، خانہ بدوش اور نیم خانہ بدوش قبائل (ڈی این ٹی) کے لیے مواقع تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ مالی معاونت کے ساتھ ساتھ، وظائف کی انتظامیہ میں اصلاحات کے ذریعے شفافیت، مستفیدین کی تصدیق اور امداد کی براہ راست فراہمی پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔

اسکول کی تعلیم کے ابتدائی برسوں سے معاونت

درج فہرست ذاتوں اور دیگر مستحق افراد کے لیے پری میٹرک وظائف اسکیم ابتدائی مرحلے سے ہی تعلیم کے فروغ میں معاون ہے۔ مرکز کی مالی معاونت سے چلنے والی اس اسکیم کا مقصد شرح خواندگی کو فروغ دینا، اسکول چھوڑنے کی شرح میں کمی لانا اور درج فہرست ذاتوں کے بچوں نیز ایسے بچوں، جن کے والدین یا سرپرست غیر صاف ستھرے اور خطرناک پیشوں سے وابستہ ہیں، کی تعلیم کے تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔

مالی سال 15-2014 سے مالی سال 26-2025 کے دوران اس اسکیم کے تحت 4893 کروڑ روپے کی مرکزی امداد جاری کی گئی، جبکہ اس عرصے میں تقریباً 3 کروڑ مستفیدین درج کیے گئے۔ مالی سال 26-2025 میں ہی 562 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جس سے تقریباً 27 لاکھ طلبہ مستفید ہوئے۔ اسکولی تعلیم کے دوران مالی مشکلات کو دور کرتے ہوئے، اس اسکیم کا مقصد پسماندہ طبقات کے بچوں کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

اسکولی تعلیم کے بعد بھی معاونت فراہم کرنے کے لیے درج فہرست ذاتوں کے طلبہ کے لیے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اس اہم اسکیم کا مقصد ثانوی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانا، تعلیم جاری رکھنے کے رجحان کو مستحکم کرنا اور اعلیٰ تعلیم میں درج فہرست ذاتوں کے طلبہ کی شرکت کو بڑھانا ہے۔

مالی سال 15-2014 سے مالی سال 26-2025 کے دوران اس اسکیم کے تحت 46581 کروڑ روپے کی مرکزی امداد فراہم کی گئی، جبکہ اس مدت میں تقریباً 6.13 کروڑ طلبا نے اس سے استفادہ کیا۔ مالی سال 26-2025 میں اس اسکیم کے تحت 47.53 لاکھ طلبہ کو معاونت فراہم کی گئی۔

ڈیجیٹل اصلاحات کے ذریعے شفافیت کو مستحکم بنانا

وظائف کی فراہمی کے نظام میں ایک اہم تبدیلی مالی سال 22-2021 سے براہ راست فوائد کی منتقلی (ڈی بی ٹی) کے نظام کو اپنانے کے ساتھ آئی۔ اس نظام کے تحت وظائف کی رقم مستفیدین کے آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کی جاتی ہے۔ اس اصلاح کا مقصد جواب دہی کو مستحکم کرنا، تاخیر اور رقوم کے غلط استعمال کو کم کرنا اور طلبہ تک امداد کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔

ڈیجیٹل تصدیق بھی اس نظام کا ایک اہم حصہ بن گئی ہے۔ ایک سے زیادہ اندراجات کی شناخت کے طریقہ؟ کار کے ذریعے فرضی یا جعلی مستفیدین کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے، جبکہ بایومیٹرک توثیق اور الیکٹرانک اپنے صارف کو جانیں (کے وائی سی) کی تصدیق سے شناخت کی جانچ کا عمل مزید مستحکم ہوتا ہے۔ ڈیجی لاکر اور اے پی آئی سطح کے ساتھ انضمام سے اسناد اور دستاویزات کی ڈیجیٹل تصدیق میں مدد ملتی ہے۔

ون ٹائم رجسٹریشن کے ذریعے مختلف اسکیموں اور تعلیمی سال کے دوران مستفیدین کی تفصیلات کا پتہ لگانا ممکن ہوتا ہے۔ تعلیمی ڈیٹا بیس کے ساتھ روابط اداروں اور طلبہ کے ریکارڈ کی توثیق میں مدد دیتے ہیں، جبکہ یو آئی ڈی اے آئی، این پی سی آئی اور عوامی مالیات کے انتظام سے متعلق نظام کے ساتھ روابط ادائیگیوں کے عمل کو آسان بناتے ہیں۔ مجموعی طور پر، یہ اقدامات ان انتظامی نظاموں کو مستحکم کرتے ہیں جن کے ذریعے اہل طلبہ تک وظائف کی امداد پہنچائی جاتی ہے۔

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کرنا

پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک معاونت کے علاوہ، یہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کی اسکالرشپ اسکیم، یعنی شریاس، کوچنگ، معروف تعلیمی اداروں، بیرون ملک تعلیم اور تحقیقی مواقع تک رسائی کو ممکن بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

درج فہرست ذاتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے طلبہ کے لیے مفت کوچنگ اسکیم معاشی طور پر پسماندہ طلبہ کو مسابقتی اور پیشہ ورانہ امتحانات کی تیاری کے لیے معیاری کوچنگ کی خاطر مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ مالی سال 26-2025 میں 9.87 کروڑ روپے کے اخراجات سے 854 مستفیدین کو معاونت فراہم کی گئی۔ اس امداد کا مقصد تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع کے حصول کی تیاری کے دوران طلبہ کو درپیش مالی رکاوٹوں کو کم کرنا ہے۔

درج فہرست ذاتوں کے طلبہ کے لیے اعلیٰ درجے کی تعلیمی اسکیم ملک بھر کے معروف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے ہونہار طلبہ کی معاونت کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت اخراجات مالی سال 15-2014 میں 19 کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 26-2025 میں 117 کروڑ روپے ہو گئے، جو تقریباً چھ گنا اضافہ ہے۔ اسی مدت کے دوران سالانہ مستفیدین کی تعداد بھی 1568 سے بڑھ کر 4742 ہو گئی، جو معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کے لیے فراہم کی جانے والی وسیع تر معاونت کی عکاسی کرتی ہے۔

قومی بیرون ملک اسکالرشپ اسکیم اہل درج فہرست ذاتوں کے طلبہ کو معروف بین الاقوامی تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ مالی سال 26-2025 میں اس اسکیم کے تحت 55 کروڑ روپے خرچ کیے گئے اور طلبا کے انتخاب کے لیے متعلقہ سال میں اب تک 67 مستفیدین بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔

درج فہرست ذاتوں کے طلبہ کے لیے قومی فیلوشپ اسکیم کے ذریعے تحقیق کے لیے معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ مالی سال 26-2025 میں 213 کروڑ روپے کے اخراجات سے اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی پروگراموں میں مصروف 4218 اسکالرز کو معاونت فراہم کی گئی۔ اس طرح کی امداد اعلیٰ سطح کی تعلیم و تحقیق میں ان کی مسلسل شرکت کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

تعلیمی مواقع کو برقرار رکھنا

ان تمام اقدامات کے ذریعے تعلیمی بااختیاری کو ایک مسلسل عمل کے طور پر آگے بڑھایا جا رہا ہے، جس کا آغاز اسکول میں حاضری کو یقینی بنانے سے ہے اور جس میں اعلیٰ تعلیم، مسابقتی امتحانات کی تیاری، بیرون ملک تعلیم و تحقیق کے مواقع فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ مالی معاونت اور امداد کی فراہمی کے مستحکم نظام کا امتزاج اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ محکمہ ترجیحی طبقات کے لیے تعلیمی مواقع کو مزید قابل رسائی بنانے اور طلبہ کو ان کی تعلیمی امنگوں کی تکمیل میں مدد فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔

میں اپنے ہم وطنوں کو یقین دلاتا ہوں کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے منفرد نظریے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے تحت، وزارت ملک بھر میں تمام طبقات کی شمولیت پر مبنی ترقی کو یقینی بنانے اور وکست بھارت@2047 کے وژن کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

(مضمون نگار سماجی انصاف و تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر مملکت ہیں۔)

# خبر و نظر

## وزیر اعظم کا گجرات میں "بھارت پرو" کے دوران لداخ پویلین کا دورہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز گجرات کے ایکتا نگر میں منعقدہ 'بھارت پرو 2026' (ParvBharat 2026) میں لداخ پویلین کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے (یونین ٹیریٹری) کی مقامی مصنوعات، روایتی دستکاریوں اور ثقافتی ورثے میں خصوصی دلچسپی لی۔ ہفتہ، 31 اکتوبر 2026 کو گجرات کے ایکتا نگر میں 'بھارت پرو 2026' کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی لداخ پویلین میں نمائش کے لیے رکھی گئی مقامی مصنوعات اور روایتی دستکاریوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ یہ دورہ 'راشٹریہ ایکتا دیوس' (قومی یوم اتحاد) کے موقع پر کیا گیا۔ پویلین میں مقامی سطح پر تیار کردہ اشیاء کی ایک وسیع رینج نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی، جن میں جی آئی (GI) ٹیگ یافتہ لداخی پشمینہ، خوبانی سے بنی مصنوعات، سی بک تھورن (BuckthornSea) کا رس، الفالفا (Alfalfa) شہد، لکڑی پر کی گئی روایتی نقاشی، تھانکا (Thangka) پینٹنگز اور دیگر دستکاریاں شامل تھیں۔ دورے کے دوران، مودی نے لداخ کے نمائندوں سے گفتگو کی اور مصنوعات، ان کی تیاری کے عمل، غذائی افادیت اور صحت سے متعلق فوائد کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے خاص طور پر 'سی بک تھورن' کے رس میں دلچسپی ظاہر کی اور خطے کی مقامی مصنوعات کو سراہا۔ وزیر اعظم نے روایتی ثقافتی فنکاروں سے بھی بات چیت کی اور ان کے لباس اور ثقافتی نمائندگی کی تعریف کی۔ 'برانڈ لداخ' (LadakhBrand) کے تحت پیش کیے گئے اس پویلین میں ہینڈلوم (ہاتھ سے بنی) مصنوعات کے ساتھ ساتھ سیاحتی بروشرز بھی موجود تھے، جن میں خطے کے سیاحتی مقامات، ثقافتی ورثے اور ایڈونچر ٹورازم (مہم جوئی پر مبنی سیاحت) کے مواقع کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اس شرکت نے مقامی پیداواری افراد، دستکاروں اور کاروباری شخصیات کو ایک قومی پلیٹ فارم فراہم کیا، جس کے ذریعے وہ اپنی مصنوعات کی نمائش کر سکے اور لداخ کی ثقافتی شناخت اور سیاحتی صلاحیت کو فروغ دے سکے۔ اس پویلین کے انتظامات میں لداخ اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (LAACL) کے ڈپٹی سیکرٹری نذیر حسین، ڈائریکٹوریٹ آف ٹورازم کے اکاؤنٹ آفیسر ذاکر حسین، محکمہ سیاحت کے ٹورسٹ آفیسر غلام رسول، اور LAACL کے کلچرل آفیسر لنڈپ دورجے شامل تھے۔ 'بھارت پرو 2026' اور 'راشٹریہ ایکتا دیوس' میں لداخ کے وفد کی شرکت لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ کی رہنمائی اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے محکمہ سیاحت و ثقافت کے سیکرٹری کی مجموعی نگرانی میں عمل میں آئی۔

## جموں وکشمیر میں ترقی، سرمایہ کاری اور سیاحت میں بے مثال اضافہ/ ڈویژنل کمشنر کشمیر

جے کے این ایس/ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے ہفتے کے روز کہا کہ جموں وکشمیر ترقی، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، معاشی نمو اور سیاحت کے فروغ کے ایک نئے دور سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت ایک پرامن اور خوشحال یونین ٹیریٹری' (مرکز کے زیر انتظام علاقے) کی تعمیر کے لیے انتظامیہ اور سکیورٹی فورسز کی مشترکہ کوششوں کی عکاس ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 12 ویں راشٹریہ ایکتا دیوس (قومی اتحاد کا دن) اور 8 ویں یونین ٹیریٹری فاؤنڈیشن ڈے کی تقریبات کے دوران شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے جموں وکشمیر کے عوام کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے سول اور پولیس انتظامیہ کے افسران، فوج، فضائیہ اور نیم فوجی دستوں، یونیورسٹیوں کے نمائندوں، ایوارڈ یافتہ شخصیات، فنکاروں، کھلاڑیوں، طلباء اور دیگر معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی ہمت، قیادت اور غیر متزلزل عزم نے قوم کے اتحاد اور سالمیت کی مضبوط بنیاد رکھی، جبکہ حب الوطنی کے بارے میں ان کے نظریات آج بھی نسلوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کہا کہ یہ موقع قومی اتحاد، سلامتی اور سالمیت کے لیے اجتماعی عزم کی تجدید کرتا ہے، جبکہ رن فار یونٹی (اتحاد کے لیے دوڑ) امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے مشترکہ جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ جموں وکشمیر میں ترقیاتی سفر کا ذکر کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں 7000 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری سے مواصلاتی رابطوں (کنیکٹیویٹی) میں نمایاں بہتری آئی ہے اور لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے سیاحتی کیلنڈر میں بھی نئے اقدامات کے ذریعے وسعت آئی ہے، جن میں میراتھن، فلم فیسٹیول، گارڈن فیسٹیول اور سرمائی سیاحتی سرگرمیاں شامل ہیں۔ ان اقدامات سے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

## 490 اہلکاروں کو مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ برائے مہارت سے نوازا گیا

کے این ایس/ جموں وکشمیر پولیس کے انسپکٹر فیروز احمد ان 490 اہلکاروں میں شامل ہیں جنہیں ملک بھر سے 'مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ برائے مہارت' سے نوازا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے ہفتے کے روز ان اعزاز پانے والوں کے ناموں کا اعلان کیا، جنہیں آپریشنز، تفتیش، انٹیلی جنس خدمات اور فرانزک سائنس سمیت مختلف شعبوں میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ تمغہ ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس فورسز، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (CAPFs)، مرکزی پولیس تنظیموں (CPOs)، سکیورٹی اداروں اور فرانزک سائنس کے اداروں کے اہلکاروں کو آپریشنز میں مہارت، تفتیشی کام میں عمدگی، غیر معمولی کارکردگی اور انٹیلی جنس کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے پر دیا جاتا ہے۔ یہ اعزاز فرانزک سائنس کے شعبے میں کام کرنے والے سرکاری سائنسدانوں کی خدمات کا بھی اعتراف کرتا ہے۔

# جرمنی اور فرانس میں ہالووین کے موقع پر احتجاجی مظاہروں کا خدشہ، سکیورٹی سخت

برلن، 31 اکتوبر (یو این آئی) جرمنی اور فرانس میں ہالووین کے تہوار کے دوران ہفتہ اور اتوار کو ممکنہ احتجاجی مظاہروں اور بدامنی کے پیش نظر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ یورپ کے کئی ملکوں میں نوجوانوں کی قیادت میں جاری احتجاجی تحریک میں مظاہرین مہنگائی، تعلیمی سہولتوں کی خستہ حالی اور مستقبل کے بہتر امکانات کی کمی کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ جرمنی میں ہفتہ کو برلن، فرینکفرٹ اور کولون سمیت تقریباً 30 شہروں میں ڈیڑھ لاکھ افراد کے احتجاج میں شریک ہونے کی توقع ہے۔ پولیس ملک بھر میں ہزاروں اضافی اہلکار تعینات کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جبکہ ممکنہ لوٹ مار اور تشدد سے بچاؤ کے لیے کئی لگژری زیورات اور ملبوسات کی دکانوں کی کھڑکیوں پر حفاظتی تختے لگا دیے گئے ہیں۔ جرمنی میں احتجاجی تحریک کی قیادت جن زی ریگلٹ (GenZ regelt) نامی گروپ کر رہا ہے، جس کا مفہوم ہے کہ جن زی کے نوجوان خود معاملات سنبھال سکتے ہیں۔ مظاہرین کے اہم مطالبات میں مہنگائی پر قابو پانا، اسکولوں کی خستہ حالی دور کرنا، سرکاری اخراجات میں کٹوتی روکنا اور نوجوان نسل کے مفادات کو نظرانداز کر کے فیصلے کرنے کے رجحان کو ختم کرنا شامل ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران یورپ کے مختلف ملکوں میں نوجوانوں کی قیادت میں احتجاجی مظاہروں کی لہر پھیل چکی ہے۔ بیلجیم، اٹلی، پرتگال اور فرانس سمیت کئی ملکوں میں مظاہرین بڑھتی قیمتوں، تعلیمی سہولتوں میں کمی اور مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورت حال پر ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ فرانس میں مسلسل تین ہفتوں سے مختلف شہروں میں نوجوانوں کے احتجاج جاری ہیں، جہاں مظاہرین کے مطالبات بھی مہنگائی اور تعلیمی اداروں کے حالات سے متعلق ہیں۔ پیرس اور دیگر شہروں میں دکانوں اور کاروباری اداروں نے جمعہ کو ہی اپنی کھڑکیوں پر حفاظتی تختے لگانا شروع کر دیے تھے۔ فرانسیسی پولیس نے ممکنہ احتجاج اور تشدد سے نمٹنے کے لیے ملک بھر میں 70 ہزار اہلکار تعینات کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جبکہ پیرس میں میٹرو کے 40 سے زائد اسٹیشن بند رہیں گے۔

# امریکی وسط مدتی انتخابات میں تین دن باقی، تازہ سروے میں ڈیموکریٹس کو برتری

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وسط مدتی انتخابات میں صرف تین دن باقی رہ گئے ہیں اور تازہ قومی سروے میں ڈیموکریٹک پارٹی کو ریپبلکنز پر واضح برتری حاصل ہے۔ دوسری جانب لاکھوں امریکی پہلے ہی اپنے ووٹ ڈال چکے ہیں، جبکہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ سمیت دونوں جماعتوں کے رہنما انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں ووٹروں کو متحرک کرنے میں مصروف ہیں۔ ریئل کلیئر پولنگ کے تازہ قومی اوسط کے مطابق، ایوان نمائندگان کے انتخابات میں ڈیموکریٹس کو ریپبلکنز پر 8.2 فیصد پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ ڈیموکریٹس کی حمایت 51.4 فیصد جبکہ ریپبلکنز کی 43.2 فیصد ہے۔ جمعرات کو جاری ہونے والے اکانومسٹ/یوگوو سروے میں 44 فیصد رجسٹرڈ ووٹروں نے توقع ظاہر کی کہ انتخابات کے بعد ایوان نمائندگان کا کنٹرول ڈیموکریٹس کے پاس ہوگا، جبکہ 31 فیصد کے خیال میں ریپبلکنز اپنی اکثریت برقرار رکھیں گے۔ سینیٹ کے حوالے سے رائے نسبتاً قریب رہی، جہاں 39 فیصد نے ڈیموکریٹس اور 38 فیصد نے ریپبلکنز کی اکثریت کی توقع ظاہر کی۔ یونیورسٹی آف ورجینیا کے سینٹر فار پالیٹکس سے وابستہ کائل کونڈک نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایوان نمائندگان کے لیے قومی سروے میں ڈیموکریٹس کی نمایاں برتری سے اس بات کا قوی امکان ہے کہ ایوان کا کنٹرول ان کے ہاتھ میں چلا جائے، تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ سینیٹ میں بھی لازماً اقتدار کی تبدیلی ہوگی۔ ان کے مطابق سینیٹ کا نتیجہ ابھی غیر یقینی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے جمعہ کو جاری کردہ تجزیے کے مطابق، انتخابات سے پانچ دن قبل 4 کروڑ 30 لاکھ سے زیادہ امریکی ذاتی طور پر ابتدائی ووٹنگ کے ذریعے یا ڈاک سے بیلٹ پیپر واپس بھیج کر اپنا ووٹ ڈال چکے تھے۔ یہ تعداد 2022 کے وسط مدتی انتخابات میں اسی مرحلے کے مقابلے میں تقریباً ایک کروڑ زیادہ ہے۔

# یوکرین کے صدر وولادیمیر زیلنسکی کا دورہ ترکیہ

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی)، صدر زیلنسکی کا استنبول پہنچنے پر ترکیہ کے وزیر دفاع یاشار گولیر نے استقبال کیا۔ زیلنسکی نے امریکی کمپنی ایکس کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا: ہم اپنی ٹیم کے ہمراہ استنبول پہنچ گئے ہیں۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ ہماری اہم ملاقاتیں ہوں گی۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ وہ یوکرین کی سلامتی کو مضبوط بنانے، ترکیہ کے ساتھ دوطرفہ شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے اور ٹھوس سفارتی مواقع پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ بحیرہ اسود میں سمندری نقل و حمل سے متعلق کئی اہم معاملات موجود ہیں۔ زیلنسکی نے بتایا کہ استنبول میں ان کی [illegible] کے یونانی آرتھوڈوکس پیٹریارک برتھولومیو سے بھی ملاقات طے ہے۔ اس موقع پر انہوں نے یوکرین کا ساتھ دینے والے تمام افراد کا شکریہ بھی ادا کیا۔

# برطانیہ غلاموں کی تجارت پر باضابطہ معافی مانگنے کیلئے تیار، مالی معاوضے سے انکار

لندن، 31 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ کے وزیر اعظم اینڈی برنہم نے بحر اوقیانوس کے پار غلاموں کی تجارت میں برطانیہ کے تاریخی کردار پر سرکاری سطح پر باضابطہ معافی مانگنے کے امکان کو تسلیم کیا ہے، تاہم انہوں نے مالی معاوضہ دینے کے مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔ برنہم نے جمعہ کو اخبار دی گارجین میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں دولت مشترکہ کے سربراہان کے اتوار کو انٹیگوا اور باربوڈا میں ہونے والے اجلاس سے قبل اپنا موقف واضح کیا۔ دولت مشترکہ میں 56 ممالک شامل ہیں، جن میں بیشتر برطانیہ کی سابق نوآبادیاں ہیں۔ اس کے کیریبین خطے کے رکن ممالک طویل عرصے سے برطانیہ سے غلامی کے تاریخی اثرات تسلیم کرنے اور متاثرہ آبادیوں کے ازالے کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم نے غلامی سے متاثرہ ممالک اور مہم چلانے والی تنظیموں کے ساتھ منظم مذاکرات کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ ان بات چیت میں اس سوال پر بھی غور کیا جا سکتا ہے کہ آیا برطانیہ کو ریاستی سطح پر باضابطہ معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے لکھا کہ برطانوی ریاست کی جانب سے کسی معافی کے مطالبات کو سننا اس عمل کا اہم حصہ ہوگا اور وہ اس کے لیے تیار ہیں۔ برنہم نے لاکھوں غلام بنائے گئے افراد کے مصائب پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا، تاہم مالی معاوضے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آج کے برطانوی شہریوں کو ماضی کے ان سنگین مظالم کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا، جو ایک مختلف دور اور مختلف قوانین کے تحت ہوئے اور جن میں ان کا ذاتی طور پر کوئی کردار نہیں تھا۔ اس طرح معافی پر بات چیت کی آمادگی کے باوجود برنہم نے مالی تلافی کے معاملے پر سابق برطانوی حکومتوں کا موقف برقرار رکھا ہے۔ اس کے بجائے انہوں نے غریب ممالک پر قرضوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی تجویز دی، جس کے تحت قرضوں کی ادائیگی کی مدت بڑھانے اور شرح سود میں کمی جیسے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم گورڈن براؤن اس منصوبے میں تعاون کریں گے۔ ان کے مطابق دنیا کے 40 فیصد سے زیادہ غریب اور کمزور ممالک صحت کے شعبے کے مقابلے میں قرضوں کے سود کی ادائیگی پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔ بارباڈوس کی وزیر اعظم میا موٹلی نے مذاکرات کی پیشکش کا خیر مقدم کیا، تاہم معاوضے کے مطالبے پر اپنی حکومت کا موقف برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ تعاون کے دائرے میں صحت، تعلیم، ترقی اور قرضوں کے لیے منصفانہ شرائط جیسے امور بھی شامل ہونے چاہئیں۔ اجلاس کی میزبانی کرنے والے انٹیگوا کے وزیر اعظم گیسٹن براؤن نے بھی قرضوں سے متعلق منصوبے اور قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تعاون کی تجویز کا خیر مقدم کیا۔ کیریبین ممالک کی علاقائی تنظیم کیریکوم (CARICOM) نے غلامی کے ازالے کے لیے 10 نکاتی منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس کے مطالبات میں مالی ادائیگی کے علاوہ باضابطہ معافی، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مدد اور غلامی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی و سماجی نقصانات کے تدارک کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ تنازع 2024 میں ساموا میں دولت مشترکہ کے گزشتہ سربراہ اجلاس کے دوران بھی سامنے آیا تھا، جہاں اس وقت کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی مخالفت کے باوجود رہنماؤں نے غلامی کے ازالے سے متعلق مذاکرات پر زور دیا تھا۔ برطانیہ کے شاہ چارلس سوم بھی آئندہ اجلاس میں شرکت کریں گے، تاہم بکنگھم پیلس واضح کر چکا ہے کہ مختلف ممالک کے مطالبات کے باوجود وہ اپنے دورے کے دوران غلامی پر باضابطہ معافی نہیں مانگیں گے۔

# بائنانس سے 3.6 ارب ڈالر کی کرپٹو کرنسی چوری میں شمالی کوریا کے ہیکرز ملوث ہونے کا شبہ

ہانگ کانگ، 31 اکتوبر (یو این آئی) کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائنانس سے 3.6 ارب ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثوں کی مبینہ چوری کے پیچھے شمالی کوریا کے ہیکرز کا ہاتھ ہونے کا شبہ ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حملہ آوروں نے روایتی ہیکنگ طریقوں کے ساتھ غیر معمولی تیزی اور خودکار نظاموں کا استعمال کیا، جس سے سائبر کارروائیوں میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال کے حوالے سے تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ بائنانس نے جمعرات کی شب بتایا کہ اس کے بلاک چین شراکت دار چوری شدہ اثاثوں میں سے کم از کم 3 ارب ڈالر مالیت کے اثاثے بلاک چین نیٹ ورک پر منجمد کر چکے ہیں۔ کمپنی کے مطابق حملہ آوروں نے ایک انجینئر کے لیپ ٹاپ کو ہیک کر کے ابتدائی رسائی حاصل کی اور دیگر حفاظتی خامیوں سے بھی فائدہ اٹھایا۔ بلاک چین کی تحقیقات کرنے والی متعدد کمپنیوں نے اس حملے کا تعلق ٹریڈر ٹریٹر نامی ہیکنگ گروپ سے جوڑا ہے، جسے شمالی کوریا کے بدنام زمانہ سائبر گروپ لازارس گروپ سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ بائنانس کے شریک چیف ایگزیکٹیو رچرڈ ٹینگ نے جمعہ کو کہا کہ حملہ آوروں نے کارروائی کے دوران ایسا خودکار نظام بھی استعمال کیا جس نے ہیکنگ کے آلات اور ڈیجیٹل شواہد کو خود ہی تباہ کر دیا، جس سے حملے کی تحقیقات مزید مشکل ہو گئیں۔


# OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION BIJBEHARA

www.jkpdd.gov.in | Tel No: - 09132-233002 | Fax No: - 09132-234397 | e-mail: xen-stdbijbehara@jk.gov.in,

**NOTICE INVITINGTENDER**

**e-NITNO: STB/41 of 2026-27; Dated: 31/10/2026**

For and on behalf of the Lt Governor, Jammu and Kashmir State, e-Tenders (In Two Cover System) are hereby invited from "A" Class Electrical Contractors issued by the Electrical inspectorate of Govt of Central inspectorial organization of Govt. of India/ other state Govt. In case bid submitted joint venture firm, any of partner should possess "A" class electrical license for "Augmentation of 33 KV D H Pora line by way of bunching of existing 100 sqmm ACSR to 2x100 sqmm ACSR Pombay onwards" as per terms, conditions, technical specifications and schedules forming part of this tender document. Intending bidders are requested to submit their offer along with terms, conditions, technical specifications and annexure forming part of this tender document.The details are as under:

| # | Name of Work | Adv. Cost. (IN Rs.) | Cost of e-Bid/ tender document (Rs) | EMD (Rs) |
|---|---|---|---|---|
| 1. | Augmentation of 33 KV D H Pora line by way of bunching of existing 100 sqmm ACSR to 2x100 sqmm ACSR Pombay onwards | 6930568.00 | 2000 | 138613.00 |
| 2 | Publishing Date & Time | 31.10.2026 (1700 Hrs) | | |
| 3 | Document Download / Sale Start Date & Time | 31.10.2026 (1700 Hrs) | | |
| 4 | Seek Clarification Start Date & Time | 31.10.2026 (1700 Hrs) | | |
| 5 | Seek Clarification End Date & Time | 16.11.2026 (1300 Hrs) | | |
| 6 | Bid Submission Start Date & Time | 31.10.2026 (1700 Hrs) | | |
| 7 | Bid Submission End Date & Time | 16.11.2026 (1500 Hrs) | | |
| 8 | Bid opening date & Time | 17.11.2026 (1500 Hrs) | | |
| 9 | Venue of opening Bids | STD Bijbehara | | |
| | Please Read Standard Bidding Document Carefully | | | |

1. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification if required and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below.
2. There is no need of furnishing of hard copies of bids after submission of e-tenders. The same should be obtained only from the bidder who is declared as L1 after opening of financial bid as per the instructions of Finance Department issued vide O.M No. A/24(2017)-651; Dated: 07-06-2018
3. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of cost of tender document. The cost of tender document should be paid through e-challan/ treasury challan /receipt only.
4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/TD, pledged to the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department. However the bidder who is declared L1 after opening of financial bid has to submit the original EMD to the office of the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara through speed post, Courier or by hand.
5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the venue, date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's/OEM representative will be required to be produced.
6. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
7. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
8. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
9. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' class III(b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
10. The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.
11. In case the bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to submit additional performance security deposit in the shape of CDR/FDR as per the latest Circular issued by Finance Deptt. Vide their No:FD-Code/441/2021-02-158 Dt. 08.08.2025
12. The bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before the submission of bid.
13. Before the deadline for submission of bids, the employer reserves the right to modify the bidding document by issuing Addendum/Corrigendum.
14. All requisite documents like EMD, eChallan, NIT, SBD, Experience Certificate, Turnover Certificate, ITR, GSTR, PAN Card etc. as sought in the eNIT must be compulsorily uploaded with the bid.

*Sd/-Executive Engineer*
*Sub Transmission Division, Bijbehara*

*DIPK-NB-1989/26 | Dated: 31/10/2026*



GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

# OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR

## DISTRICT EMPLOYMENT AND COUNSELLING CENTRE, BARAMULLA

***Subject: Extension of last date for submission of applications for 03 (three) months Skill Development Course in "Auto Maintenance and Repair".***

**EXTENSION NOTICE**

In continuation of this office Advertisement Notice issued vide no: DE&CC/Bla/2026-27/1484- 88 Dated: 24/10/2026 on the subject cited above, whereby applications were invited from interested and eligible unemployed youth of District Baramulla for undergoing a 03 (three) months free of cost alongwith stipend of Rs.1000 per month per student, Skill Development Course in "Auto Maintenance and Repair" through Govt. Polytechnic College (CIIT) Baramulla, it is hereby notified that the last date for submission of applications, which was earlier fixed as 31st October 2026, is hereby extended up to 05th November 2026 (4:00 PM sharp).

All other terms and conditions, including the prescribed eligibility criteria, documents to be enclosed, course details and online registration requirement through the link https://forms.gle/yEU7v9w51nmsDTXn9, as notified in the original Advertisement Notice, shall remain unchanged.

Interested and eligible candidates who have not yet submitted their applications are advised to submit the same in the prescribed format, along with the requisite self-attested documents, to the office of the Deputy Director, District Employment and Counselling Centre, Kanispora, Baramulla, within the extended timeline.

*Assistant Director Employment*
*DEE&CC, Baramulla*

*DIPK-7261/26*
*Dated: 31/10/2026*

**APPLICATION FORM**

1. Name of the candidate: ----------------------------------------
2. Parentage:----------------------------------------
3. Residence: ----------------------------------------
4. Date of birth:----------------------------------------

SPACE FOR PHOTOGRAPH

5. Contact Details:

(i) Email Id----------------------------------------

(ii) Mobile No. (especially whatsapp contact)

6. Qualification

(a) Academic Qualification

| Class | Max.Marks | Marks Obtained | %age of Marks obtained |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |

(b) Technical Qualification (if any)

| Diploma/Degree in | Max.Marks | Marks Obtained | %age of Marks obtained |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |

I hereby declare that I will abide by all the terms and conditions of the department and that I will not leave the course before completion of the same.

Signature of the Candidate



GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR (UT)

# OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT ASYM DISTRICT HOSPITAL BUDGAM

**Official mail id :- ms.dhbud@jk.gov.in**

**NOTICE INVITING SEALED QUOTATIONS**

Sealed quotations are hereby invited from reputed and authorized Petrol Pumps/Dealers operating in Kashmir Valley for the supply of High-Speed Diesel (HSD) for ASYM District Hospital Budgam during the Winter Session 2026-27, as and when required, for running of boilers for central heating system..

The interested and eligible Petrol Pump Dealers shall submit their sealed quotations, clearly indicating the discount/rebate offered, if any, on the prevailing Government-approved rates of HSD.

**TERMS AND CONDITIONS:**

1. The quotation shall be submitted by authorized Petrol Pump Dealers operating within Kashmir Valley.
2. The bidders shall clearly indicate the discount/rebate offered, if any, on the prevailing Government-approved rates of HSD.
3. The bidders shall furnish a Call Deposit Receipt (CDR) amounting to ₹10,000/- (Rupees Ten Thousand only), pledged in favour of the Medical Superintendent, ASYM District Hospital Budgam, as Earnest Money Deposit (EMD).
4. The CDR shall be issued by a scheduled bank and shall remain valid for the prescribed period.
5. The supply of HSD shall be made strictly as and when required by the hospital during the Winter Session 2026-27.
6. The supplier shall ensure timely delivery of HSD at the hospital premises, as per the requirement and directions of the hospital administration.
7. Payment shall be released against actual supply, duly supported by proper bills/invoices and verification by the concerned authorities.
8. The quoted discount/rebate shall remain applicable throughout the stipulated period, subject to the terms of the agreement.
9. The undersigned reserves the right to accept or reject any or all quotations without assigning any reason thereof.

Last date for submission of sealed quotations: 09-11-2026 up to 03:00 PM.

Date and time of opening of quotations: 10-11-2026 at 02:00 PM.

The sealed quotations, along with the requisite CDR of ₹10,000/-, shall reach the Office of the Medical Superintendent, ASYM District Hospital Budgam, on or before the prescribed date and time. Any quotation received after the stipulated deadline shall not be entertained.

*Medical Superintendent*
*ASYM District Hospital Budgam*

*DIPK-7245/26*
*Dated: 31/10/2026*



GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR (UT)

# OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT ASYM DISTRICT HOSPITAL BUDGAM

**Official mail id :- ms.dhbud@jk.gov.in**

**NOTICE INVITING SEALED QUOTATIONS**

Sealed quotations are hereby invited from reputed and registered LPG Gas Suppliers/Dealers for the supply of Commercial LPG Gas Cylinders to ASYM District Hospital Budgam for the Winter Session 2026-27, as and when required, subject to the terms and conditions mentioned below.

The interested suppliers/dealers shall submit their sealed quotations indicating the discount/rebate offered on the quoted rates. The quotation should clearly specify the applicable taxes, transportation charges and other incidental expenses, if any.

**Terms and Conditions:**

1. The supplier must be a registered and authorized dealer/distributor of Commercial LPG Gas.
2. The supply shall be made strictly as and when required by the hospital during the Winter Session 2026-27.
3. The quotation must clearly indicate the discount/rebate offered.
4. The supplier shall ensure timely delivery of LPG cylinders at the hospital premises as and when demanded.
5. The discount/rebate quoted shall remain valid for the entire Winter Session 2026-27.

a6. The undersigned reserves the right to accept or reject any or all quotations without assigning any reason thereof.

Last date for submission of sealed quotations: 06-11-2026 up to 03:00 PM.

Date and time of opening of quotations: 07-11-2026 at 02:00 PM.

The sealed quotations shall be submitted in the Office of the Medical Superintendent, ASYM District Hospital Budgam, within the stipulated time and date. Quotations received after the prescribed deadline shall not be entertained.

*Medical Superintendent*
*ASYM District Hospital Budgam*

*DIPK-7247/26*
*Dated: 31/10/2026*

## توانائی کی تجارت، بنیادی ڈھانچے پر حملہ

# قیمتوں کو یرغمال بنانے کیلئے ایک حسابی اقدام۔ جے شنکر

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ (مقامی وقت) کو اس بات پر زور دیا کہ توانائی کی تجارت اور بنیادی ڈھانچے پر جان بوجھ کر حملے قیمتوں کو یرغمال بنانے کے لیے ایک حسابی حکمت عملی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے فوجی حل کام نہیں کریں گے اور ان سے نمٹنے کے لیے سفارت کاری کو ایک موقع دیا جانا چاہیے۔ یہ تبصرے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور روس یوکرین جنگ کے درمیان سامنے آئے ہیں۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ انہوں نے اٹلانٹا میں G20 وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے مکمل اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عالمی چیلنجوں کے پیش نظر فوجی حل کام نہیں کریں گے اور سفارت کاری کو ایک موقع دیا جانا چاہیے۔ دوسری اشارہ جے شنکر نے بحری جہازوں پر حملوں کے معاملے پر بھی روشنی ڈالی اور جہاز رانی کی آزادی کو برقرار رکھنے اور بین الاقوامی قانون، خاص طور پر UNCLOS کے فریم ورک

کے اندر حملوں کو روکنے کو یقینی بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کی خبر کے مطابق، فروری میں مغربی ایشیا میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے کئی ہندوستانی بشمول سمندری مسافر اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ وزیر خارجہ نے مزید روشنی ڈالی کہ حکمت عملی کے حساب سے دہشت گردی کے خطرات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ایک اعلیٰ خطرے والی سرگرمی ہے جو شک کرنے والوں کو بھی کاٹنے کے لیے واپس آتی ہے۔ وزیر نے ایک ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ توانائی کی تجارت اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر جان بوجھ کر حملے توانائی کی قیمتوں کو یرغمال بنانے کے لیے ایک حسابی حکمت عملی ہے۔" جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ دنیا توانائی کے بحران کی طرف دیکھ رہی ہے پیداوار کے نہیں، بلکہ غیر متوقع اور رکاوٹ، ناقابل برداشت لاگت، اور رسائی کے چیلنجوں کی طرف۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے اس بات کی توثیق کی کہ ہندوستان کو اپنی صاف ستھری کھانا پکانے کی ضروریات کے لیے قابل بھروسہ اور پیش قیاس ایل پی جی سپلائی کی ضرورت ہے۔" جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسا لگتا ہے کہ کم آمدنی والے ممالک کی حالت کا بہت کم خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی 20 کو توانائی کی منڈیوں کو کھلا رکھنے اور پیشین گوئی کے قابل رکھنے کے لیے سمجھ اور قیادت دونوں کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اسے فنانس اور ایڈوانس اسٹوریج، چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز، گرین ہائیڈروجن اور بائیو فیول تک رسائی کو وسیع کرنا چاہیے۔

## بھارت اور سری لنکا کے بحری دفاعی تعلقات مزید مضبوط

# کولمبو کے قریب جنگی جہازوں کی مشترکہ مشق

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

بھارت اور سری لنکا کے درمیان بحری دفاعی تعاون کو مزید تقویت ملی ہے۔ بھارتی بحریہ کے تین جہازوں نے سری لنکا کے دورے کے اختتام پر کولمبو کے قریب سمندر میں مشترکہ بحری مشق میں حصہ لیا جس کا مقصد دونوں ممالک کی بحری افواج کے درمیان عملی تعاون، رابطہ کاری اور مشترکہ کارروائیوں کی صلاحیت کو بہتر بنانا تھا۔ بھارتی بحریہ کے فرسٹ ٹریننگ اسکواڈرن میں شامل آئی این ایس تیر، آئی این ایس سجاتا اور بھارتی کوسٹ گارڈ کے جہاز سارتھی نے 29 اکتوبر کو کولمبو کا دورہ مکمل کیا۔ اس موقع پر سری لنکا کی بحریہ کے جہاز ایس ایل این ایس نندی متھرا اور فاسٹ اٹیک کرافٹ پی 492 کے ساتھ مشترکہ بحری مشق انجام دی گئی۔ مشق کے دوران بحری جہازوں نے سمندر میں مربوط نقل و حرکت، مواصلاتی رابطوں، نیویگیشن اور عملی تعاون کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ان مشقوں کا مقصد دونوں بحری افواج کی مشترکہ سمندری کارروائیوں کی صلاحیت کو مزید موثر بنانا تھا۔ دورے کے دوران بھارتی بحریہ کے اعلیٰ افسران نے سری لنکا کی بحریہ کے مغربی کمانڈ کے حکام سے ملاقاتیں کیں، جن میں دفاعی تعاون اور بحری سلامتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارتی بحریہ کے زیر تربیت افسران نے سری لنکا کے شہر ترنکومالی میں نیول اینڈ میری ٹائم اکیڈمی کا دورہ کیا اور مقامی کیڈٹس کے ساتھ تربیتی تجربات کا تبادلہ کیا۔ سری لنکا کے بحری کیڈٹس نے بھی بھارتی جہازوں کا دورہ کرکے ان کی تربیتی سہولتوں اور آپریشنل نظام کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے بحری اہلکاروں نے ساحل کی صفائی کی مشترکہ مہم میں بھی حصہ لیا۔ بھارتی جہازوں کو مقامی شہریوں اور سری لنکا میں مقیم بھارتی برادری کے لیے بھی کھولا گیا۔ بھارت اور سری لنکا کے درمیان یہ بحری تعاون بحر ہند میں سلامتی، علاقائی استحکام اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ سرگرمیاں بھارت کے ساگر وژن سے بھی ہم آہنگ ہیں، جس کا مقصد خطے کے ممالک کے ساتھ باہمی تعاون کے ذریعے بحری سلامتی، اقتصادی ترقی اور علاقائی خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا دفاعی تعاون بحر ہند میں بھارت کی اہم بحری شراکت داری اور پڑوسی ممالک کے ساتھ سلامتی کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی عکاسی کرتا ہے۔

# یکم نومبر کو رام لیلا میدان میں پورا ہندوستان ملک کے غداروں سے اپنے ایک ایک ووٹ کا حساب مانگے گا'

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

کانگریس نے ایکس پر جاری پوسٹ میں لکھا ہے کہ "رام لیلا میدان تیار ہے، 'ووٹ چوری' کے خلاف سب سے بڑی عوامی تحریک کے لیے، جہاں پورا ہندوستان ملک کے غداروں سے اپنے ایک ایک ووٹ کا حساب مانگے گا۔" لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کی قیادت میں یکم جنوری کو چلو دہلی مہم ایک تاریخ رقم کرنے کے دروازے پر کھڑی ہے۔ ایسا اس لیے کہا جا سکتا ہے کیونکہ ملک بھر سے بڑی تعداد میں لوگ دہلی پہنچ رہے ہیں اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ یکم نومبر کو ایس آئی آر اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف رام لیلا میدان میں ہونے والی ریلی کم از کم 10 لاکھ لوگوں کی گواہ بنے گی۔ کانگریس نے اس ریلی کے لیے خاص طور سے سوشل میڈیا پر زوردار مہم چلا رکھی ہے، جس کا اثر بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کانگریس کے سرکردہ لیڈران بھی ویڈیو پیغام جاری کر لوگوں کو اس ریلی کی اہمیت سمجھا رہے ہیں اور بتا رہے ہیں کہ 'ووٹ چوری' کو روکنا ہماری جمہوریت کے لیے کتنا ضروری ہے۔ کانگریس نے اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل سے آج گجرات کانگریس صدر امت چاوڑا کا ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ "مودی حکومت عوام سے ووٹ کا حق چھیننے پر آمادہ ہے۔ ایسے میں ہم سبھی کو اس ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانی ہوگی۔" اس ویڈیو میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے یکم نومبر کو آپ بھی رام لیلا میدان میں جمع ہوں اور ہمارے ساتھ 'ووٹ بچاؤ، ملک بچاؤ' کا نعرہ بلند کریں۔"

# آسام میں بھارت کا پہلا سرکاری 'پروٹون بیم تھراپی' یونٹ قائم کیا جائے گا

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے بتایا کہ آسام حکومت نے ہفتے کے روز ٹیلیتھ کمپنی 'آئن بیم ایپلی کیشنز (IBA)' پارٹنرز کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت شمال مشرقی ریاست آسام میں ملک کا پہلا سرکاری 'پروٹون بیم تھراپی' مرکز قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید ٹیکنالوجی کینسر کے علاج کروانے والے مریضوں، خاص طور پر بچوں کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوگی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک پوسٹ میں سرما نے کہا، "مجھے یہ بتاتے ہوئے بے حد فخر محسوس ہو رہا ہے کہ آسام نے 600 کروڑ روپے کی لاگت سے عوامی شعبے (پبلک سیکٹر) میں بھارت کا پہلا پروٹون بیم تھراپی مرکز قائم کرنے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ اب تک، کینسر کے علاج کے لیے دنیا کے جدید ترین طریقوں میں سے ایک 'پروٹون بیم تھراپی'، بھارت میں صرف نجی اسپتالوں میں ہی دستیاب تھی، جہاں اس پر 50 لاکھ روپے تک کا خرچ آتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "آسام آج اس صورتحال کو بدلنے جا رہا ہے۔ یہ جدید ٹیکنالوجی انتہائی درستگی کے ساتھ صرف رسولی (ٹیومر) کو نشانہ بناتی ہے، جبکہ صحت مند بافتوں (ٹشوز) کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔ مناسب مریضوں، بالخصوص بچوں کے لیے، یہ ایک بہت بڑا فرق لا سکتی ہے۔" سرما نے مزید کہا، "ریاست بھر میں کینسر کے 17 اسپتال قائم کیے جا رہے ہیں (جن میں سے 12 پہلے ہی فعال ہیں)۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی سطح پر مسلسل رسائی کے پروگرام اور انسانی وسائل (ہیومن کیپیٹل) اور بنیادی ڈھانچے میں مستقل سرمایہ کاری کے ذریعے ہمارا مقصد واضح ہے: آسام کینسر کے علاج کا ایک عالمی مرکز بنے گا۔"

# ہندوستان کی اے آئی انفراسٹرکچر کی دوڑ تیز ہوئی

## ایل اینڈ ٹی نے 52 میگاواٹ کے چنئی ڈیٹا سینٹر کی تعمیر شروع کی

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

لارسن اینڈ ٹوبرو (ایل اینڈ ٹی) نے چنئی میں ایک نئے 52 میگاواٹ ڈیٹا سینٹر کی تعمیر شروع کر دی ہے کیونکہ ہندوستانی انجینئرنگ اور بنیادی ڈھانچے کی بڑی کمپنی ملک کی تیزی سے بڑھتی ہوئی کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور مصنوعی ذہانت کی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو بڑھانا چاہتی ہے۔ آنے والی سہولت وہ ہوگی جسے ایل اینڈ ٹی کے AI کلاؤڈ اور ہائپر اسکیل ڈیٹا سینٹر بزنس کے نئے دور کی تیاری کا جا رہی ہے۔ بھومی پوجن کے ذریعہ نشان زد ہونے والی سنگ بنیاد کی تقریب، کمپنی کے بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی تعمیر کے منصوبوں میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے جو کہ AI کام کے بوجھ کے بڑھتے ہوئے مطالبات کی حمایت کرنے کے قابل ہے۔ نیا ڈیٹا سینٹر چنئی میں ایل اینڈ ٹی کے منصوبہ بند AI فیکٹری کیمپس کا حصہ بنے گا۔ کیمپس میں پہلے سے ہی ایک آپریشنل 30 میگاواٹ کی سہولت موجود ہے جس میں 150 ایم ڈبلیو اے آئی کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ کمپنی کے مطابق، آنے والی 52 میگاواٹ کی سہولت کو خاص طور پر ہائی ڈینسٹی AI کام کے بوجھ کو سپورٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جائے گا۔ اس میں ڈائریکٹ ٹو چپ مائع کولنگ ٹیکنالوجی ہوگی، جس کا مقصد اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ آلات سے پیدا ہونے والی اہم گرمی کا انتظام کرنا ہے۔ مائع کولنگ تیزی سے اہم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ ڈیٹا سینٹرز زیادہ طاقتور گرافکس پروسیسنگ یونٹس اور خصوصی AI ایکسلریٹرز تعینات کرتے ہیں۔ روایتی ایئر کولنگ سسٹم کم کارآمد ہو سکتے ہیں جب گنجان بھری کمپیوٹنگ ہارڈویئر سے پیدا ہونے والی مرتکز حرارت کو سنبھالیں۔ یہ سہولت اپنی پائیداری کی حکمت عملی کے حصے کے طور پر قابل تجدید توانائی کے انضمام اور توانائی کی بچت والی ٹیکنالوجیز کو بھی شامل کرے گی۔

# بھارت نے انڈمان اور نکوبار جزائر میں پہلی بمسٹیک میری ٹائم سیکورٹی مشق کی میزبانی کی

**نئی دہلی31 اکتوبر**

ہندوستان انڈمان ... کے زیر انتظام علاقے سری ... بمسٹیک میری ٹائم سیکورٹی مشق کی میزبانی کر رہا ہے جس میں رکن ممالک کے درمیان بحری تعاون کو مضبوط بنانے، آپریشنل کوآرڈینیشن اور باہمی تعاون کو بڑھانے کے لیے، وزارت خارجہ نے جمعہ کو اعلان کیا۔ یہ مشق، جو جمعہ کو شروع ہوئی اور 3 نومبر 2026 تک جاری رہے گی، گزشتہ سال تھائی لینڈ میں 6ویں بمسٹیک چوٹی کانفرنس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے اعلان کردہ اہم اقدامات میں شامل ہے۔ اس میں تین دن کی میلاپ مشقیں ہیں جس کے بعد دو روزہ ہاربر فیز ہے جس میں بمسٹیک کے رکن ممالک کے بحری جہاز حصہ لے رہے ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ "یہ مشق بمسٹیک رہنماؤں کے مشترکہ وژن کو عملی جامہ پہنانے، بحری تعاون کو تقویت دینے، آپریشنل کوآرڈینیشن اور انٹرآپریبلٹی کو بڑھانے، اور خلیج بنگال میں ایک محفوظ اور مستحکم بحری ماحول کے لیے اپنا تعاون فراہم کرتی ہے۔" انڈمان اور نکوبار کمان کے مطابق، پہلی بمسٹیک میری ٹائم سیکورٹی مشق کا جمعہ کو سری وجیا پورم میں انڈمان اور نکوبار کمان کے کمانڈر ان چیف وائس ایڈمرل ونیت میکارتی نے افتتاح کیا۔ تقریب میں نیشنل میری ٹائم سیکورٹی کوآرڈینیٹر وائس ایڈمرل اسواتیت واس گپتا کے علاوہ بنگلہ دیش، میانمار اور سری لنکا کے سینئر وفود نے شرکت کی۔ انڈمان اور نکوبار کمان نے ہفتہ کو ایکس پر پوسٹ کیا کہ دہلی اعلامیہ میں لنگر انداز، مشق سمندر میں مشترکہ بحری سلامتی کے وعدوں کو مربوط کارروائی میں ترجمہ کرنے کی طرف ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کا مقصد باہمی تعاون کو بڑھانا، معلومات کے تبادلے کو مضبوط بنانا اور سمندری خطرات اور دہشت گردی سمیت بین الاقوامی چیلنجوں کے لیے اجتماعی ردعمل کو فروغ دینا ہے۔ اس مشق کا مقصد میری ٹائم ڈومین بیداری کو بڑھانا، خلیج بنگال میں آپریشنل کوآرڈینیشن بنانا، علاقائی سیکورٹی تعاون کو مضبوط بنانا، انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف، اور سرحد پار سے ہونے والے سمندری جرائم کے ساتھ ساتھ تیل اور خطرناک مواد کے اخراج کی وجہ سے سمندری آلودگی کا جواب دینا ہے۔


# دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

## میں نئی تعمیر کا کام شروع

## صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل

3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے.

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں.

Account No:006101010001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں تا آپ کو رسید روانہ کردی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو.

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر


# سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر

## صدر جمہوریہ مرمو، وزیر اعظم مودی، کھڑگے اور راہل گاندھی نے پیش کیا خراجِ عقیدت

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

ملکارجن کھڑگے نے سردار پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سردار پٹیل کا ایک اقتباس نقل کیا۔ انہوں نے لکھا کہ "جب عوام متحد ہو جاتے ہیں تو ان کے سامنے ظالم سے ظالم حکومت بھی نہیں ٹھہر سکتی۔" ملک کے پہلے وزیر داخلہ اور آئرن مین کے طور پر مقبول سردار ولبھ بھائی پٹیل کا آج 151 واں یوم ولادت ہے، جس کی مناسبت سے 31 اکتوبر 'قومی یوم اتحاد' کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ملک کی اہم شخصیات آنجہانی سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 151 ویں یوم پیدائش کے موقع پر نئی دہلی کے سردار پٹیل چوک پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے راشٹرپتی بھون کے گن تنتر منڈپ میں سردار پٹیل کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ متحدہ ہندوستان کے معمار ملک کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ انہوں نے ایک مضبوط، خوشحال اور منظم ہندوستان کی تعمیر کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ مادر وطن کی خدمت میں ان کی قربانی اور لگن ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر کے لیے بہت بڑی سرچشمہ تحریک ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سردار پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی پوسٹ میں سردار پٹیل کا ایک اقتباس نقل کیا۔ انہوں نے لکھا کہ "جب عوام متحد ہو جاتے ہیں تو ان کے سامنے ظالم سے ظالم حکومت بھی نہیں ٹھہر سکتی۔" ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ "جدید ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت کے معمار، مرد آہن، ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم اور سابق کانگریس صدر سردار ولبھ بھائی پٹیل جی کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔"

# دین دیال پورٹ کو 'اسمارٹ پورٹ آف دی ایئر' کا ایوارڈ

**نئی دہلی31 اکتوبر** (ایم این این)

دین دیال پورٹ اتھارٹی (ڈی پی اے)، کانڈلا کو راجکوٹ میں میری ٹائم گیٹ وے کے زیر اہتمام منعقدہ اسمارٹ لاجسٹکس ایوارڈز 2026 میں اسمارٹ پورٹ آف دی ایئرز کے باوقار ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز بندرگاہ کو جدید، زیادہ موثر اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ ڈی پی اے کے چیئرمین سشیل کمار سنگھ نے اس کامیابی پر بندرگاہ سے وابستہ تمام افراد کو مبارکباد دی۔ ان میں بندرگاہ کے صارفین، متعلقہ فریق، افسران، تجارتی یونینیں، ملازمین اور محنت کش شامل ہیں۔ انہوں نے بندرگاہ کی ترقی کے لیے سب کی مشترکہ کوششوں اور لگن کو سراہا۔ یہ ایوارڈ ایسے وقت میں ملا ہے جب ڈی پی اے اپنی سامان کی ترسیل اور لوڈنگ-ان لوڈنگ کی صلاحیت بڑھانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مصروف ہے۔ 21 اکتوبر کو پورٹ اتھارٹی نے کانڈلا کے تونا ٹیکرا میں کثیر المقاصد کارگو ٹرمینل تیار کرنے کے لیے ایسار پورٹس لمیٹڈ کو لیٹر آف ایوارڈ (ایل او اے) جاری کیا تھا۔ اس منصوبے پر 206276 کروڑ روپے خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔ یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت بلڈ، آپریٹ اینڈ ٹرانسفر ماڈل پر مکمل کیا جائے گا۔ اس کے لیے 30 سال کی رعایتی مدت مقرر کی گئی ہے۔ اسے ہندوستان کے بحری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈی پی اے کے مطابق، رعایتی سطح پر مسابقتی بولی کے عمل میں ایسار پورٹس لمیٹڈ نے سب سے زیادہ بولی لگائی۔ کمپنی نے ڈی پی اے کو فی ٹن 61 روپے رائلٹی دینے کی پیشکش کی ہے۔ یہ ٹرمینل تونا ٹیکرا میں ڈی پی اے کے میگا کنٹینر ٹرمینل کے مشرقی جانب تعمیر کیا جائے گا۔ اس کنٹینر ٹرمینل کو ڈی پی ورلڈ پی پی پی ماڈل کے تحت تیار کر رہی ہے۔

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

**بقیہ نمبر 1**

سے پاک بنانا ملک کے نوجوانوں اور مستقبل کے لیے سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک ہوگا۔ امت شاہ نے 31 دسمبر 2029 تک بھارت کو مکمل طور پر منشیات سے پاک بنانے کا ہدف مقرر کرتے ہوئے کہا کہ 'وکست بھارت' کا خواب صرف 'نشہ مکت بھارت' کے ذریعے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی لسانی، ثقافتی، روایتی اور مذہبی گونا گونی ملک کی طاقت ہے اور یہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تصورِ قومی اتحاد کی عکاسی کرتی ہے۔ نکسل ازم کے خلاف حکومت کی کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ ملک رواں سال 31 مارچ کو نکسل ازم کے سائے سے باہر نکل چکا ہے اور اب منشیات کے استعمال کے خاتمے کی جانب کام کر رہا ہے۔ انہوں نے ملک کے نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے اور ایک مضبوط و خوشحال بھارت کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔

**بقیہ نمبر 2**

خطاب کرتے ہوئے کہا "سردار پٹیل کا ماننا تھا کہ تاریخ لکھنے میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے لیکن ہمیں تاریخ بنانے کے لیے سخت محنت کرنی چاہیے۔" سردار پٹیل پورے کشمیر کو متحد کرنا چاہتے تھے، جیسا کہ انہوں نے دیگر شاہی ریاستوں کے ساتھ کیا تھا۔ لیکن نہرو جی نے ان کی خواہش کو پورا ہونے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا "کشمیر کو تقسیم کیا گیا، ایک الگ آئین اور الگ جھنڈا دیا گیا اور کانگریس کی غلطی کی وجہ سے قوم کو دہائیوں تک نقصان اٹھانا پڑا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ سردار پٹیل نے جو پالیسیاں مرتب کیں، انہوں نے جو فیصلے لئے، انہوں نے نئی تاریخ رقم کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے علیحدگی پسندی اور دہشت گردی کے صدیوں پرانے ایجنڈے کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے آئین، ہندوستان کی جمہوریت کو فتح دلائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کے آقا اب سمجھ گئے ہیں کہ بھارت کو نقصان پہنچانے کے نتائج برآمد نہیں ہوں گے، کیونکہ بھارت انہیں نہیں بخشے گا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ہم نے دیکھا کہ اگر کوئی بھارت پر حملہ کرتا ہے تو بھارت گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 71 سالوں سے بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو پوری طرح نافذ نہیں کیا گیا اور آئین کا نام لینے والوں پر اس کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے اس ناکامی کا ذمہ دار جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کی دیوار کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ دفعہ 370 ہمیشہ کیلئے دفن ہو گیا ہے۔

**بقیہ نمبر 3**

کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے تو کابینہ میں مزید توسیع ممکن ہو سکتی ہے۔ میر کے مطابق، پارٹی کے تقریباً 22 سے 24 ارکان اسمبلی ایسے ہیں جنہیں حکومت میں شامل کیا جاسکتا ہے، تاہم قیادت کو سینئر رہنماؤں کی توقعات اور خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہر کسی کو وزیر بننے کی امید ہوتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کو جو مسلسل انتخابات جیتتے آئے ہیں۔ لیکن قیادت کی اپنی مجبوریاں اور حدود ہوتی ہیں، اس لیے فیصلے بھی انہی کے مطابق کرنے پڑتے ہیں۔" میر نے تسلیم کیا کہ ایک جمہوری تنظیم میں اختلاف رائے فطری بات ہے، لیکن ان کے مطابق ایسے اختلافات کو عوامی بیانات اور قیاس آرائیوں کے بجائے پارٹی کے اندر ہی حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے پارٹی کے جنرل سکریٹری کے عہدے سے متعلق تنازعہ پر بھی وضاحت کی۔ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے 27 اکتوبر کو مبارک گل کو اس عہدے پر مقرر کیا تھا، تاہم جمعہ کے روز پارٹی نے ایک حکم جاری کرتے ہوئے وزیر علی محمد ساگر کو جنرل سکریٹری کی حیثیت سے کام جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ میر نے اس فیصلے کو محض انتظامی ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو کرگل میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لیے مینڈیٹ فارم جاری کرنے تھے، جہاں نیشنل کانفرنس اور اسلامک اسکول آف کرگل نے این سی کے انتخابی نشان پر تمام 17 نشستوں پر مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ان کے مطابق، ضروری کے دستاویزات پر جنرل سکریٹری کے دستخط ضروری ہیں اور چونکہ مبارک گل نے اس سلسلے میں مزید وقت طلب کیا تھا، اس لیے فاروق عبداللہ نے اگلے حکم تک علی محمد ساگر کو دستاویزات پر دستخط جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ میر نے کہا کہ "یہ مکمل طور پر تنظیمی ضرورت کے تحت کیا گیا فیصلہ تھا۔ اس معاملے پر نہ کوئی اختلاف ہے اور نہ ہی کوئی لڑائی۔" انہوں نے ان دعوؤں کو بھی مسترد کیا کہ اس فیصلے سے پارٹی میں نئے اختلافات پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی صدر کی حیثیت سے فاروق عبداللہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب مناسب سمجھیں، تنظیمی عہدوں پر تقرری یا تبدیلی کر سکتے ہیں۔

**بقیہ نمبر 4**

ذمہ داری صرف انتخابات کروانے تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس بات کو یقینی بنانا بھی ہے کہ ہر اہل شہری بغیر کسی امتیاز کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکے۔ انہوں نے کہا، "جمہوریت کا مطلب صرف انتخابات کروانا نہیں ہے۔ اس کا مطلب انتخابات کو شفاف طریقے سے منعقد کرنا اور عوام کا اعتماد حاصل کرنا ہے۔"

**بقیہ نمبر 5**

فیشل کاری محلہ، خانیار کے جہانگیر احمد ٹنکی کے طور پر کی گئی ہے۔ ای او ڈبلیو کی تحقیقات کے مطابق، ملزمان ایم/ایس الاقصیٰ گلوبل سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے مالک ہیں، جس کا دفتر بدھ مالو کے سومن آباد، لین نمبر 4 میں واقع ہے۔ الزام ہے کہ انہوں نے معروف غیر ملکی کمپنیوں میں پرکشش ملازمتیں دلانے کا وعدہ کر کے لوگوں کو راغب کیا اور پیشگی ادائیگیوں کی صورت میں 15 لاکھ روپے سے زائد رقم وصول کی۔ تاہم ملزمان کی جانب سے وعدہ کی گئی ملازمتیں فراہم نہیں کی گئیں۔ جب شکایت کنندگان نے اپنی رقم واپس طلب کی تو ملزمان کی جانب سے جاری کردہ چیک مبینہ طور پر بینک کھاتوں میں ناکافی رقم ہونے کے باعث باؤنس ہو گئے۔ تحقیقات سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ متعلقہ کنسلٹنسی ٹور اور ٹریول خدمات فراہم کرنے والے ایک ٹور آپریٹر کے طور پر رجسٹرڈ تھی، لیکن اس کے پاس بیرون ملک ملازمتوں کے لیے بھرتی کرنے والے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کی لازمی رجسٹریشن موجود نہیں تھی۔ تحقیقات میں الزامات ثابت ہونے کے بعد کارروائی مکمل کرلی گئی ہے، تاہم ملزم جہانگیر احمد ٹنکی کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا اور وہ مبینہ طور پر فرار ہے۔ چارج شیٹ اب عدالتی فیصلے اور مزید کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت میں پیش کردی گئی ہے۔ یو این آئی

**بقیہ نمبر 6**

کرتے ہوئے علی محمد ساگر کو آئندہ احکامات تک جنرل سکریٹری کے عہدے پر برقرار رکھنے کی ہدایت دی، جس کے بعد مبارک گل کی تقرری کے حوالے سے سوالات پیدا ہو گئے۔ یہ پیش رفت حالیہ کابینہ میں توسیع کے بعد نیشنل کانفرنس کے اندر مبینہ ناراضگی کے درمیان سامنے آئی ہے، کیونکہ کابینہ میں توسیع کے دوران کئی سینئر اراکین اسمبلی کو حکومت میں جگہ نہیں مل سکی۔

**بقیہ نمبر 7**

مطابق، ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مکنہ طور پر مویشیوں (بکریوں) سمیت لائن آف کنٹرول عبور کر کے پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں چلی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ آیا انہوں نے بکریاں چراتے ہوئے انجانے میں لائن آف کنٹرول عبور کیا یا پھر وہ جان بوجھ کر اس پار گئیں۔ حکام نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ رہنے والے کئی خاندانوں کے رشتہ دار سرحد کے اس پار موجود ہیں، جس کی وجہ سے ان کے سرحد پار جانے کے حالات کا تعین کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

**بقیہ نمبر 8**

شادی 1994 میں ہوئی تھی۔ ان کے دو بیٹے ظاہر اور ضمیر ہیں۔ عمر عبداللہ نے 2011 میں علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ طلاق کا مقدمہ کئی برس تک عدالت میں زیر التوا رہا یہاں تک کہ سپریم کورٹ نے رواں سال ان کی شادی ختم کرنے کا فیصلہ سنایا۔

**بقیہ نمبر 9**

سالانہ کروڑوں روپے کی بچت کو وجہ بتایا گیا تھا۔ نیشنل کانفرنس کے 2024 کے انتخابی منشور میں اس روایت کی بحالی ایک اہم وعدہ تھا۔ دربار کی سالانہ سال میں دو مرتبہ ہونے والی اس منتقلی سے قبل سرکاری بنگلوں، عمارتوں اور ملازمین کی رہائشی کالونیوں کی تزئین و آرائش بھی کی جارہی ہے۔

**بقیہ نمبر 10**

لوگوں کی امنگوں کا حوالہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر کا مستقبل امن، مساوی مواقع اور ترقی سے تشکیل پانا چاہیے۔ انہوں نے کہا "جموں و کشمیر کا مستقبل دہشت گردی کے سائے میں نہیں بلکہ امن کی روشنی میں ہے۔ یہ امتیاز کی دیواروں کے پیچھے نہیں بلکہ مساوی مواقع میں ہے اور یہ جمود میں نہیں بلکہ ترقی کی رفتار میں ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور پتھراؤ کی جگہ جمہوریت، ترقی اور عوامی شرکت نے لے لی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہم نے امن خریدا نہیں، ہم نے امن قائم کیا۔ زیرو ٹالرنس پالیسی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کو مفلوج کر دیا اور جموں و کشمیر بھر میں عام زندگی بحال کر دی۔ 2020 سے اب تک 780 سے زیادہ دہشت گردوں کو ختم کیا گیا، مقامی بھرتی ختم ہو گئی اور پتھراؤ بند ہو گیا۔ اب جموں و کشمیر ایک تاریخی سیکیورٹی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا "ہم نے نارکو دہشت گردی کے خلاف مضبوط کارروائی کی ہے اور یہ کارروائی جاری ہے۔ ہم نے اس سال ہزاروں منشیات اسمگلرز اور منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے غیر قانونی اثاثوں کو منسلک کر لیا گیا ہے اور منشیات کی کمائی سے بنائے گئے محل گرا دیے گئے ہیں۔ وہ تاجر دہشت کے کاروباری افراد جو علیحدگی پسندی اور دہشت گردی سے منافع کماتے تھے، بے نقاب ہو چکے ہیں۔

**بقیہ نمبر 11**

اور اراکین اسمبلی کا اجتماع ایک معمول کی اندرونی میٹنگ تھی، جسے غیر ضروری طور پر زیادہ اہمیت دی گئی۔ سلمان علی ساگر نے تسلیم کیا کہ کسی بھی سیاسی جماعت میں اختلافات اور شکایات پیدا ہو سکتی ہیں، تاہم ان کا کہنا تھا کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ پارٹی کسی بڑے بحران سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا، "کسی کو بھی شکایات ہو سکتی ہیں، حتیٰ کہ مجھے بھی۔ اسی طرح ہر کسی کو اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے۔" ان کے مطابق اراکین اسمبلی نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کر کے اپنے تحفظات پیش کریں گے اور حکمت طور پر اپنے مطالبات پر مشتمل ایک یادداشت بھی پیش کی جائے گی۔ سلمان علی ساگر نے کہا کہ پارٹی قیادت ان معاملات کا جائزہ لے گی اور جن شکایات کو درست پایا جائے گا، ان کے ازالے کے لیے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

**بقیہ نمبر 12**

ناگزیر ہے۔ انہوں نے سرحد پار سے جموں و کشمیر میں امن کو خراب کرنے کی کوششوں کے خلاف چوکس رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ سیکیورٹی آپریشنز کے ذریعے حاصل کی گئی کامیابیوں کا تحفظ کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تشدد کے نظریے کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کرنے والوں کو کوئی موقع نہ ملے۔ منوج سنہا نے 2019 کے بعد جموں و کشمیر میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس خطے نے حکمرانی، انتظامیہ، بنیادی ڈھانچے اور عوامی شرکت کے شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ انہوں نے حالیہ برسوں کی پیش رفت کو امن، استحکام اور سب کو شامل کرنے والی ترقی کی جانب سفر میں ایک اہم مرحلہ قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دفعہ 370 کے خاتمے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام نے جموں و کشمیر کے باقی ملک کے ساتھ انضمام کو مضبوط کیا ہے اور یہاں کے عوام کے لیے مساوی حقوق اور مواقع کی راہ ہموار کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے مستقبل کی تشکیل تشدد اور عدم استحکام کے بجائے جمہوری شرکت، ترقی اور یہاں کے شہریوں کی امنگوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ جمہوری عمل کا ذکر کرتے ہوئے، منوج سنہا نے انتخابی عمل میں عوام کی شرکت کو اجاگر کیا اور کہا کہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانا خطے کی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایک پرامن اور خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کے لیے جمہوریت، آئینی اقدار اور عوامی شرکت ناگزیر ہیں۔ ترقیاتی محاذ پر، لیفٹیننٹ گورنر نے بنیادی ڈھانچے، سڑکوں کے رابطوں، سرنگوں اور دیگر منصوبوں میں کی گئی بڑی سرمایہ کاری کا ذکر کیا، جن کا مقصد رابطوں کو بہتر بنانا اور معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی عوام کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے اور پائیدار ترقی کی بنیاد کو مضبوط بنا رہی ہے۔ انہوں نے سیاحت، کاروباری سرگرمیوں اور نجی سرمایہ کاری سمیت معاشی سرگرمیوں کے پھیلاؤ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشن یووا، پی ایم ای جی پی، اسٹارٹ اپ انڈیا اور ہوم اسٹے پالیسی جیسے اقدامات روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد کر رہے ہیں اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں کہ وہ خود روزگار پیدا کرنے والے بنیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے زراعت، تعلیم، صحت اور دیگر عوامی خدمات کے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی معاشرے کے ہر طبقے اور جموں و کشمیر کے ہر خطے تک پہنچنی چاہیے۔ انہوں نے جل جیون مشن اور واٹر سپلائی پروگرام جیسے اقدامات کا بھی حوالہ دیا، جن کا مقصد سہولیات کو بہتر بنانا اور دیہی و سرحدی علاقوں کو مضبوط کرنا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ حکومت کی توجہ شفاف حکمرانی، عوامی خدمات کی بروقت فراہمی اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ ترقی کے فوائد عام شہریوں تک پہنچیں۔ انہوں نے زور دیا کہ معاشی ترقی اور سماجی بہبود کا عمل امن اور سلامتی کے ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔ اتحاد اور اجتماعی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی افہام و تفہیم جموں و کشمیر کی مسلسل ترقی کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ انہوں نے لوگوں، بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ایک پرامن، ترقی پسند اور خوشحال معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آگے کے سفر کے لیے دہشت گردی کے خلاف مسلسل عزم، مضبوط جمہوری اداروں اور ترقی کے لیے مستقل کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر کا مستقبل تشدد اور عدم استحکام کے بجائے امن، مواقع اور ترقی پر مبنی ہونا چاہیے۔ یہ تقریب یونین ٹیریٹری فاؤنڈیشن ڈے (مرکز کے زیر انتظام علاقے کے یوم تاسیس) کے آٹھویں سال اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع پر منائے جانے والے راشٹریہ ایکتا دیوس (قومی یکجہتی کا دن) کے سلسلے میں منعقد کی گئی تھی۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

**بقیہ 1**

تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ تمام متاثرہ دکانداروں کے امدادی معاملات ضلع انتظامیہ کی جانب سے پہلے ہی وزیر اعلیٰ کو غور و خوض اور مناسب مالی امداد کی منظوری کے لیے بھیج دیے گئے ہیں۔ وزیر نے امید ظاہر کی کہ امدادی رقم کی منظوری اور ادائیگی جلد عمل میں لائی جائے گی تاکہ متاثرہ تاجروں کو فوری ریلیف مل سکے۔ انتظامی سطح پر فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جاوید رانا نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ دکانداروں کی دکانوں کی جلد تعمیر نو کے لیے تمام ضروری کارروائی مکمل کرنے اور مطلوبہ تعاون فراہم کرنے میں سہولت دی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بحالی کے عمل میں غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹیں حائل نہیں ہونی چاہئیں۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس جموں کے صدر ارون گپتا، شیو مارکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر وشواجیت گپتا، سنت سیوا آشرم چیریٹیبل ٹرسٹ (شیو مندر مارکیٹ) کے صدر اور نیشنل کانفرنس کے او بی سی سیل کے چیئرمین شیو پرتاپ بھی وزیر کے ہمراہ تھے۔

**بقیہ 2**

شامل ہیں۔ وزیر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عوام کی جانب سے اجاگر کیے گئے مسائل کی نشاندہی کر کے انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کے فوائد مستحق افراد تک پہنچنے چاہئیں۔ اس موقع پر وزیر نے مقامی باشندوں میں 106 سولر لائٹس تقسیم کیں۔ کیمپ میں ایس ڈی ایم نورآباد، چیف میڈیکل آفیسر کولگام، چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام، چیف ایجوکیشن آفیسر کولگام، چیف ہارٹیکلچر آفیسر کولگام، تحصیلدار ڈی ایچ پورہ، ایگزیکٹیو انجینئر ڈبلیو ڈی ایم آر اینڈ بی (ڈی ایچ پورہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے کولگام اور چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر ڈی ایچ پورہ بھی موجود تھے۔

**بقیہ 3**

داخلے اور تعلیم جاری رکھنے کی شرح بہتر بنانے پر زور دیا، جہاں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی تعداد بدستور تشویش کا باعث ہے۔ اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سرکاری اور نجی اسکولوں کو ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے کے بجائے ایک دوسرے کی معاونت کرنی چاہیے۔ انہوں نے سرکاری اور نجی اداروں کے درمیان بنیادی ڈھانچے اور وسائل کے اشتراک کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی وکالت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اضافی کلاس روم کو بھی استعمال میں لا کر موجودہ سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور طلبہ کے داخلے میں اضافہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے مشیر نے کہا کہ بالخصوص معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لیے ہنر پر مبنی اور پیشہ ورانہ تعلیم ضروری ہے، تاکہ ان کی روزگار حاصل کرنے کی صلاحیت بہتر ہو اور وہ ملازمت کی منڈی کے تقاضوں کے لیے تیار ہو سکیں۔ انہوں نے حکومت کے ایز آف ڈوئنگ بزنس اقدام اور طریقہ کار کو آسان بنانے اور نجی شعبے کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لیے اعتماد پر مبنی حکمت عملی کا بھی ذکر کیا۔ جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے مواقع فراہم کیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے سرمایہ کاروں اور تعلیمی اداروں کو دعوت دی کہ وہ اس مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ سرکاری و نجی شعبوں کے درمیان مضبوط اشتراک، وسائل کے بہتر استعمال اور روزگار کے قابل بنانے والی تعلیم پر زیادہ توجہ دینے سے جموں و کشمیر میں ایک جامع، قابل رسائی اور پائیدار تعلیمی نظام کی تعمیر میں مدد ملے گی۔

**بقیہ 4**

ٹور آپریٹروں، ٹریول ایجنٹوں اور مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے سیاحتی شعبے کے نمائندوں کی جانب سے بھرپور پذیرائی ملی۔ دو روزہ تقریب کے دوران سینکڑوں افراد نے پویلین کا دورہ کیا اور جموں و کشمیر کی سیاحتی صلاحیتوں اور مختلف سفری تجربات میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ محکمہ سیاحت کے وفد میں جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر وسیم راجہ اور سونسر۔ مانسر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ودیک پوری شامل تھے۔ دو روزہ تقریب کے دوران وفد نے مہاراشٹر کے معروف ٹور آپریٹروں اور سیاحتی شعبے سے وابستہ اہم شخصیات کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں اور تبادلہ خیال کیا۔ ان ملاقاتوں کا مقصد سیاحت کے فروغ کے لیے تعاون کو مضبوط بنانا، سفری شراکت داری کو وسعت دینا اور جموں و کشمیر آنے والے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے امکانات تلاش کرنا تھا۔ حکام نے توقع ظاہر کی کہ ان دو اعزازات کے حصول سے قومی سیاحتی منڈی میں جموں و کشمیر کی شناخت مزید مستحکم ہونے اور ایڈونچر، قدرتی مناظر پر مبنی اور تجرباتی سیاحت کے لیے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر اس کی حیثیت کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔

**بقیہ 5**

اساس ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کے تنوع میں اتحاد کے جذبے میں مضمر ہے اور ملک کی خودمختاری، سالمیت اور جمہوری اقدار کے تحفظ میں ہر شہری کی اہم ذمہ داری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ امن، ہم آہنگی اور بھائی چارے کے سفیر بنیں اور ایک جامع اور ترقی پسند معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر شرکاء نے قومی یکجہتی کا حلف بھی اٹھایا اور ملک کے اتحاد، سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کے درمیان بھائی چارے، باہمی احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے رشتوں کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

**بقیہ 6**

کے افسران اور اہلکاروں نے وزیر تعلیم کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اعلیٰ تعلیم کے ایک متحرک، جامع اور ترقی پسند نظام کی تشکیل کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں گے۔

**بقیہ 7**

کو مزید مستحکم بنانا تھا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، آئی اے ایس پروبیشنر آکاش گرگ، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، اکاؤنٹس آفیسر محمد اقبال، ڈی سی آفس کے افسران اور ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے اراکین موجود تھے۔ کیمپ کے دوران ڈی سی آفس سرینگر کے ملازمین، ریڈ کراس رضاکاروں اور مقامی باشندوں سمیت تقریباً 60 افراد نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔ اس اقدام سے سماجی ذمہ داری، ہمدردی اور اجتماعی شمولیت کے جذبے کا اظہار ہوا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے خون عطیہ کرنے والوں کے جوش و جذبے اور بے لوث خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دینا سماجی خدمت کی اعلیٰ ترین صورتوں میں سے ایک ہے، کیونکہ خون کا ایک عطیہ قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات عوامی فلاح و بہبود، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور معاشرے کی وسیع تر شمولیت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے رضاکارانہ اور باقاعدگی سے خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آ کر ایسے فلاحی اقدامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ خون کا عطیہ محض ایک فلاحی سرگرمی نہیں بلکہ اجتماعی سماجی ذمہ داری ہے، جو انسانیت، یکجہتی اور ہمدردی جیسی اقدار کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کیمپ کے انعقاد اور اس اہم انسانی خدمت کے اقدام کو ممکن بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی اور ایس ایم ایچ ایس اسپتال، جی ایم سی سرینگر کی مشترکہ کوششوں کو بھی سراہا۔

**بقیہ 8**

جاری ہونے تک پارٹی کے جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے کام جاری رکھنے کی ہدایت دی تھی۔ اس ضمن میں باقاعدہ حکم نامہ بھی جاری کیا گیا تھا، جس کے تحت ساگر کو اس عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی گئی۔ اس موقع پر صوبائی صدر شوکت احمد میر کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی۔ پارٹی قائدین اور کارکنوں نے انہیں پھولوں کے ہار پہنا کر پرتپاک خیر مقدم کیا اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علی محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایک جمہوری اور جامع سیاسی جماعت ہے، جہاں ہر رکن کو اپنے خیالات اور آراء کے اظہار کا مکمل حق حاصل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی میں مکمل اتحاد اور ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور اس کی صفوں میں کسی قسم کی تقسیم یا اختلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوامی بنیادوں پر قائم ایک ایسی سیاسی تنظیم ہے جس کا عوام کی امنگوں کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور جو جمہوری اقدار اور اجتماعی قیادت کے اصولوں کے لیے اپنی وابستگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور عوامی نمائندوں نے بھی خطاب کیا، جن میں ایم ایل اے جاوید علی محمد ڈار، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، صوبائی سیکریٹری سید توقیر احمد، صوبائی صدر ویمنز ونگ کشمیر انجینئر صبیہ قادری، ضلع صدر پیر آفاق احمد اور مائناریٹی سیل کے کنوینر جگدیش سنگھ آزاد شامل تھے۔

**بقیہ 9**

شرکاء نے اتحاد کے جذبے کو برقرار رکھنے اور ایک متحد، پرامن اور ترقی یافتہ ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کے ساتھ اس مہم میں حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے شرکاء کو قومی یکجہتی کا حلف دلایا، جس میں انہوں نے ملک کے اتحاد، سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے عوام کی بڑی تعداد میں شرکت کو سراہا اور بالخصوص طلبہ اور نوجوانوں کے جوش و جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کی مناسبت سے ہر سال 31 اکتوبر کو قومی یکجہتی کا دن منایا جاتا ہے۔ ملک کو متحد کرنے کے لیے ان کا وژن، قیادت اور گراں قدر خدمات آج بھی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ دن قومی اتحاد، سالمیت اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کی اجتماعی ذمہ داری کی یاد دہانی کراتا ہے۔ انہوں نے عوام، بالخصوص نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، بھائی چارے اور یکجہتی کی اقدار کو فروغ دیں اور ملک کی تعمیر و ترقی میں بامعنی کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے اتحاد اور سالمیت کے اصولوں کو فروغ دینے کے لیے ضلع انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے حصول میں عوام کی فعال شرکت اور اجتماعی کوششوں کو اہمیت دی جائے گی۔

**بقیہ 10**

ہے، تاکہ ڈاکٹروں، مریضوں، تیمارداروں اور اسپتال کے دیگر ملازمین کو صاف ستھری اور معیاری خوراک دستیاب ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کینٹین ایریا میں ہوا کی مناسب آمد و رفت اور نکاسی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ بچوں اور سیزیرین آپریشن کے بعد صحت یاب ہونے والی خواتین کے لیے باقاعدہ غذائی چارٹ تیار کیا جائے، تاکہ انہیں ضرورت کے مطابق مناسب اور غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اسپتال میں صفائی ستھرائی، حفظان صحت اور مختلف سہولیات کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مریضوں، تیمارداروں اور طبی عملے کو بہتر ماحول اور سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال بانڈی پورہ کو ہدایت دی کہ اسپتال کے اسٹور کے سامنے ایل ای ڈی ڈسپلے بورڈ نصب کیا جائے، جس پر دستیاب ادویات اور ڈاکٹروں سے متعلق معلومات نمایاں طور پر درج ہوں، تاکہ مریضوں اور تیمارداروں کو ضروری معلومات آسانی سے حاصل ہو سکیں۔

**بقیہ 11**

مضبوط کرنے کے لیے زندگی بھر انتھک محنت کی۔ افتتاحی نشست کا اختتام اظہر حاجنی (فرزند ڈاکٹر عزیز حاجنی) کے کلمہ تشکر پر ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر ریاض الحسن نے انجام دیے۔ مقررین نے ڈاکٹر عزیز حاجنی کی کثیر جہتی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہیں نہ صرف ایک عمدہ شاعر اور نقاد بلکہ ایک بے باک ثقافتی کارکن اور قابل منتظم کے طور پر یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حاجنی نے کشمیری زبان کو تعلیمی نصاب میں شامل کروانے اور ادبی اداروں کی تشکیل و ترقی میں اہم ترین کردار ادا کیا۔ افتتاحی نشست کے بعد مختلف علمی و مقالہ خوانی کے سیشنز کا انعقاد ہوا۔ پہلے سیشن کی صدارت معروف مورخ اور ادیب فاروق فیاض نے کی۔ اعجاز محمد شیخ، ریاض الحسن اور شاکر شفیع نے علمی مقالے پیش کیے۔ اس سیشن کی نظامت ساہتیہ اکادمی کے ایڈوائزری بورڈ ممبر مجید مجازی نے کی۔ دوسرے سیشن کی صدارت ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بھٹ نے کی۔ اس نشست میں مجید مجازی، جی این شاکر، عادل محی الدین، طارق خاور، نذیر جاوید، محی الدین پوشپوری، سعد الدین سعدی اور ناصر مرزا نے ڈاکٹر حاجنی کی زندگی اور خدمات پر جامع مقالے پڑھے۔ تیسرے اور آخری سیشن میں شفیق قریشی بطور مہمان ذی وقار شریک ہوئے۔ اختتامی کارروائی کی نظامت وہاب کلچرل سوسائٹی حاجین کے سینئر رکن ساگر سرفراز نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ سیمینار میں وادی کی متعدد جلیل القدر ادبی و ثقافتی شخصیات نے شرکت کی، جن میں حاجنی غلام نبی ڈار، ضمیر انصاری، ساحل ڈار، سلیم یوسف، اظہر ہاشمی، سرور ہاشمی، یوسف شاہین، شبیر حاقق، نجلی رسول، شمیم رشید، الطاف احمد، ڈاکٹر عبدالمجید بدرو اہی، پیرزادہ ہدایت اللہ، پروفیسر منظور احمد راتھر، انجینئر حور یثرب، جمیل انصاری، پروفیسر نسیم شفائی، اشرف ولدار، مشتاق احمد مشتاق، پروفیسر نیلوفر ناز، کفایت نعیم، طارق مرغوب اور شبنم وجاہت شامل ہیں۔ سیمینار کا اختتام کشمیری زبان، ادب اور ثقافتی ورثے کو محفوظ و فروغ دینے کے عزم مصمم کے ساتھ ہوا۔

**بقیہ 12**

پی ایچ کیو، بمہامہ، بمہامہ ہائٹس، شیخ پورہ، فرینڈز کالونی، باغ مہتاب، گوپال پورہ، نچھوا، چھانہ پورہ، لال نگر، نوگام، نئی پورہ، بادشاہ نگر اور ان سے ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔

# سپورٹس ٹائمز

## Sports Times

# جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت لی

کیپ ٹاؤن، ۳۱ اکتوبر (یو این آئی) سائمن ہارمر (چھ وکٹ) اور گگیسو ربادا (تین وکٹ) کی شاندار گیندبازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے تیسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن بدھ کو آسٹریلیا کو ۱۷۶ رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز ۲-۱ سے اپنے نام کرلی اور ٹیسٹ رینکنگ میں نمبر ایک مقام بھی حاصل کرلیا۔ آج یہاں پانچویں دن گگیسو ربادا نے اپنے پہلے ہی اوور میں میٹ رینشا (صفر) اور مارنس لابوشین (چار) کو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے ٹریوس ہیڈ (۱۳) کی اہم وکٹ بھی حاصل کی۔ چوتھی اننگز میں ۲۸۸ رنز کے مشکل ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور میچ تک ٹیم ۷۰ رنز پر سات وکٹیں گنوا کر شدید بحران میں پھنس گئی۔ آف اسپنر سائمن ہارمر نے ربادا کا بہترین ساتھ دیتے ہوئے تین وکٹیں حاصل کیں۔ نیولینڈز کی پچ پر گیند کو اچھا ٹرن مل رہا تھا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہارمر نے ایلکس کیری (دو) اور کوپر کونولی (صفر) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد آٹھویں نمبر پر بھیجے گئے مچل اسٹارک کو بھی انہوں نے آؤٹ کر دیا۔ اسٹارک کا کیچ سلی پوائنٹ کے قریب لپکا گیا۔ یہ لنچ سے عین پہلے کی آخری گیند تھی۔ کیمرون گرین (۴۷) کو بھی ہارمر نے پویلین بھیج دیا۔ آسٹریلیا نے چوتھے دن میچ کے نسبتاً پرسکون اختتام کے بعد آج کافی امیدوں کے ساتھ دن کا آغاز کیا تھا، لیکن ربادا نے جارحانہ تیور دکھائے۔ میچ کے آغاز میں پیٹ میں اینٹھن کے باعث ربادا اپنی پوری لے میں نہیں تھے، لیکن اس بار انہوں نے شاندار واپسی کی۔ انہوں نے اپنے ابتدائی اسپیل میں پانچ اوورز میں ۱۴ رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے مسلسل خطرناک لائن اور لینتھ پر گیندبازی کی اور گیند کو ایسی موومنٹ دی جو چوتھے دن آسٹریلیائی گیندباز نہیں کر پائے تھے۔ آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے میچ کو ڈرا کی جانب لے جانے کی پوری کوشش کی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۹۰ گیندوں کا سامنا کیا اور صرف ۱۱ رنز بنائے۔ ۴۳ ویں اوور میں ہارمر نے انہیں وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ کرا کر پویلین بھیج دیا۔ ۸۰ ویں اوور کی پہلی گیند پر ہارمر نے جوش ہیزل ووڈ (چار) کو بولڈ کرکے ۱۱۱ رنز پر آسٹریلیا کی دوسری اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ جنوبی افریقہ کے لیے ہارمر نے ۱۶ رنز دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ گگیسو ربادا نے ۳۹ رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہارمر نے اس میچ میں مجموعی طور پر ۱۰ وکٹیں حاصل کیں اور انہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ مارکو یانسن کو پلیئر آف دی سیریز کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مختصر اسکور: جنوبی افریقہ: پہلی اننگز ۳۲۹ اور دوسری اننگز ۳۸۷ رنز۔ آسٹریلیا: پہلی اننگز ۳۲۹ رنز، دوسری اننگز ۱۱۱ رنز۔ یو این آئی۔ م س

# جیمائمارو ڈریگز ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحت یاب

نئی دہلی، ۳۱ اکتوبر (یو این آئی) اسٹار بلے باز جیمائما روڈریگز نے بتایا ہے کہ وہ ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکی ہیں اور اب ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم میں واپسی کے قریب ہیں۔ جیمائما نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر کہا کہ ہیمسٹرنگ اب مکمل طور پر ٹھیک ہے اور تین ماہ کی ری ہیبلیٹیشن کے بعد وہ میدان پر واپسی کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ ’دی ہنڈریڈ‘ ٹورنامنٹ میں ناردرن سپر چارجرز کی جانب سے کھیلتے ہوئے جیمائما کو ہیمسٹرنگ میں چوٹ لگی تھی، جس کے باعث انہیں ٹورنامنٹ سے باہر ہونا پڑا۔ اس کے بعد بنگلورو کے سینٹر آف ایکسیلنس میں طبی جانچ کے دوران ان کی دائیں ہیمسٹرنگ میں شدید نوعیت کی چوٹ کی تصدیق ہوئی۔ اس کے باعث بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں ایشیا کپ اور ۲۰۲۶ ایشین گیمز کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر کر دیا تھا۔ ایشیا کپ اور ایشین گیمز میں ہندوستان کی خطاب کی مہم سے باہر رہنے کے علاوہ جیمائما زمبابوے کے خلاف حالیہ گھریلو سیریز میں بھی نہیں کھیل سکیں، جہاں ہندوستان نے ون ڈے اور ٹی ۲۰ دونوں فارمیٹ میں ۳-۰ سے کلین سویپ کیا۔ جولائی میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ ان کا آخری بین الاقوامی مقابلہ تھا۔ وہ ٹی ۲۰ میں ہندوستان کی جانب سے چوتھی سب سے زیادہ رنز بنانے والی بلے باز ہیں اور ۱۳۱ میچوں میں ۲۸۲۳ رنز بنا چکی ہیں۔ گزشتہ سال ہندوستان کی پہلی خواتین ون ڈے ورلڈ کپ جیت میں بھی جیمائما نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ ۲۶ سالہ بلے باز نے سیمی فائنل میں سات مرتبہ کی عالمی چیمپئن آسٹریلیا کے خلاف ناٹ آؤٹ ۱۲۷ رنز کی شاندار اننگز کھیلی تھی، جس کی بدولت ہندوستان نے عالمی ریکارڈ کے ساتھ ہدف حاصل کرکے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کا اگلا دورہ دسمبر میں جنوبی افریقہ کا ہوگا، جہاں تین ون ڈے، تین ٹی ۲۰ اور ایک ٹیسٹ میچ کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جیمائما کا ریکارڈ بھی اچھا ہے اور وہ ون ڈے میں ایک سنچری اور ایک نصف سنچری جبکہ ٹی ۲۰ میں ایک نصف سنچری بنا چکی ہیں۔

## لکشیا سین آخری چار میں

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) پائیکا اوپن سپر 500 کے خواتین کے سنگلز فائنل میں ہندوستان کی ایک کھلاڑی کی جگہ یقینی ہو گئی ہے۔ سارو رکس میں پی وی سندھو اور انمول کھرب نے مختلف انداز میں کامیابی حاصل کرکے سیمی فائنل میں جگہ بنائی، جہاں دونوں کا مقابلہ ہوگا۔ مردوں کے سنگلز میں لکشیا سین نے بھی لن لینڈ کے کے ٹیکولیا شین کو شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ سندھو نے جرمنی کی ہالی شوارز کو صرف 28 منٹ میں 21-12، 21-10 سے شکست دی۔ فرنچ اوپن کی رنراپ اور دو بار کی اولمپک تمغہ فاتح سندھو نے آخر تک میچ پر گرفت بنائے رکھی۔ انہوں نے میچ میں کھیلے گئے مجموعی 64 پوائنٹس میں سے 42 اپنے نام کیے۔ دوسری جانب انمول کھرب کو پہلی سیڈ ایک ٹھی کے خلاف سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔

## گگیسو ربادا نے ریکارڈ قائم کیا

کیپ ٹاؤن، 31 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے فاسٹ بولر گگیسو ربادا نے آسٹریلیا کے خلاف نیولینڈز گراؤنڈ میں تیسرے ٹیسٹ کے دوران ٹیسٹ کرکٹ میں 350 وکٹیں مکمل کرکے تاریخی عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ 31 سالہ ربادا نے یہ سنگ میل صرف 13 ہزار 808 گیندوں پر عبور کیا، جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کسی بھی گیندباز کی جانب سے 350 وکٹیں حاصل کرنے کے لیے کم ترین گیندیں ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ جنوبی افریقہ کے سابق عظیم فاسٹ بولر ڈیل اسٹین کے پاس تھا، جنہوں نے 14 ہزار 719 گیندوں پر 350 وکٹیں مکمل کی تھیں۔ ربادا نے اپنے 75 ویں ٹیسٹ میچ میں 350 وکٹیں مکمل کیں، جبکہ اسٹین نے یہ اعزاز 69 ٹیسٹ میچوں میں حاصل کیا تھا۔ وہ 350 یا اس سے زیادہ ٹیسٹ وکٹیں لینے والے جنوبی افریقہ کے چوتھے فاسٹ بولر بھی بن گئے ہیں۔ ان سے قبل ڈیل اسٹین، شان پولاک اور مکھایا نتینی یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

## نشانے بازوں کی نظریں اولمپک پر

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ فاتح منو بھاکر، ایشا سنگھ، ایلاویننل والاریوان اور ایشین گیمز میں دو طلائی تمغے جیتنے والی نیرو دھاندا اتوار سے دوحہ میں شروع ہونے والی آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ (رائفل، پسٹل، شاٹ گن) میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گی۔ ہندوستان کے سرکردہ نشانے باز آئیچی-ناگویا ایشین گیمز کی مایوسی کو پیچھے چھوڑ کر 2028 لاس اینجلس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کی دوڑ میں اپنی مہم شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس چیمپئن شپ کے ساتھ ہی اولمپک کوالیفکیشن سائیکل بھی شروع ہو رہا ہے، جس سے ہندوستانی دستے کو اپنی کھوئی ہوئی لے دوبارہ حاصل کرنے اور لاس اینجلس تک کے سفر کے لیے مضبوط بنیاد تیار کرنے کا اہم موقع ملے گا۔ آئیچی-ناگویا ایشین گیمز میں ہندوستان نے 15 تمغے، تین طلائی، آٹھ چاندی اور چار کانسے جیتے تھے، جبکہ ہانگژو ایشین گیمز میں ہندوستان نے 22 تمغے، سات طلائی، نو چاندی اور چھ کانسے حاصل کیے تھے۔ دوحہ چیمپئن شپ سے اندازہ ہوگا کہ ٹیم نے حالیہ مایوسی کے بعد کس طرح خود کو سنبھالا ہے۔

## نیورج چوپڑا کی ٹخنے کی چوٹ میں بہتری

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) اولمپک تمغہ یافتہ نیرج چوپڑا نے بتایا ہے کہ ان کے ٹخنے کی چوٹ، جس کی وجہ سے ان کا 2026 کا ایتھلیٹکس سیزن درمیان میں ہی ختم ہو گیا تھا، اس میں کافی بہتری آئی ہے۔ جیولین تھرو کے اس اسٹار کھلاڑی نے آئندہ چند ہفتوں میں ٹریننگ اور بحالی (ری ہیبلیٹیشن) دوبارہ شروع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ہندوستانی جیولین تھرو اسٹار نے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کی میڈیا ٹیم کے ساتھ گفتگو میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے ڈاکٹر نے انہیں صحت یابی کے عمل کو آگے بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔ نیرج نے کہا ”میری چوٹ اب کافی بہتر ہے۔ شروعات کے ایک دو ماہ میں مجھے کچھ مسائل کا سامنا رہا، لیکن اب کافی بہتری آئی ہے۔ میں نے ڈاکٹروں کی ٹیم والے سے مشورہ کیا ہے، اور انہوں نے کہا ہے کہ میں اب ٹریننگ دوبارہ شروع کر سکتا ہوں اور اپنی بحالی بھی مناسب طریقے سے شروع کر سکتا ہوں۔ میرا منصوبہ آئندہ چند ہفتوں میں ان دونوں کو شروع کرنے کا ہے۔“ نیرج چوپڑا کے ٹخنے میں یہ چوٹ ٹریننگ کے دوران لگی تھی۔ اس سے ٹھیک ایک دن قبل اگست میں لوزان ڈائمنڈ لیگ میں انہوں نے 88.05 میٹر کی دوری کے ساتھ اس سیزن کی اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس چوٹ کی وجہ سے ان کا سیزن وقت سے پہلے ہی ختم ہو گیا اور وہ آئیچی ناگویا میں ہونے والے ایشین گیمز 2026 سے باہر ہو گئے، جہاں انہیں اپنے اعزاز کا دفاع کرنا تھا۔ اس کے باعث وہ برسلز میں ہونے والے ڈائمنڈ لیگ فائنل اور بوڈاپسٹ میں منعقد ہونے والی پہلی ورلڈ ایتھلیٹکس الٹیمیٹ چیمپئن شپ میں بھی حصہ نہیں لے سکے۔

## میراتھن کے فروغ کے لیے کولکاتا میں پرومورن

کولکاتا، ۳۱ اکتوبر (یو این آئی) آئندہ پوری کوسٹل میراتھن ۲۰۲۶ کے فروغ اور فٹنس کے تئیں بیداری بڑھانے کے لیے کولکاتا میں ۵ کلومیٹر کی پرومورن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایک ہزار سے زائد رنرز نے حصہ لیا۔ سالٹ لیک کے سی ای گراؤنڈ میں منعقدہ دوڑ میں فٹنس شائقین، شوقیہ رنرز اور تجربہ کار ایتھلیٹس سمیت مختلف طبقات کے لوگوں نے شرکت کی۔ شرکاء کے لیے رجسٹریشن مفت رکھا گیا تھا اور ہائیڈریشن، ریس فوٹوگرافی اور دوڑ کے بعد ناشتے کی سہولت فراہم کی گئی۔ پوری کوسٹل میراتھن ۱۳ دسمبر کو پوری میں منعقد ہوگی۔ اسے ہندوستان کی پہلی سینڈ پلس روڈ میراتھن کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس میں رنرز کو ساحل کی ریت اور سڑک، دونوں سطحوں پر دوڑنے کا تجربہ ملے گا۔ کولکاتا پرومورن کی حوصلہ افزا شرکت سے آئندہ میراتھن میں رنرز کی دلچسپی بڑھنے کی امید ہے۔ سالٹ لیک، سیکٹر-۳ بدھان گر کے سی ای گراؤنڈ میں منعقدہ پرومورن میں فٹنس شائقین، شوقیہ رنرز، تجربہ کار ایتھلیٹس سمیت معاشرے کے مختلف طبقات کے لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز صبح ۵:۳۰ بجے بِب تقسیم کرنے کے ساتھ ہوا، جبکہ صبح ۶:۳۵ بجے دوڑ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ شرکاء کے لیے رجسٹریشن مفت رکھا گیا تھا۔ منتظمین کی جانب سے شرکاء کے لیے ہائیڈریشن کی سہولت، مفت ریس فوٹوگرافی اور دوڑ کے بعد ناشتے کا انتظام کیا گیا۔

## لڑکیوں نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

پونے، ۳۱ اکتوبر (یو این آئی) شیجو رائے کمار (۱۷)، بریانا پنو (۱۳) اور انشرا کے (۱۰) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کیرالہ کی لڑکیوں نے مدھیہ پردیش کو ۷۱-۵۰ سے شکست دے کر پونے میں جاری سی ایم چینگ (۱۶ ویں) یوتھ نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ کیرالہ نے لیگ مرحلے کے اپنے تمام میچ جیت کر ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا۔ انڈر-۱۶ ہندوستانی ٹیموں کے انتخاب کے لیے منعقد ہونے والی آٹھ روزہ قومی چیمپئن شپ باسکٹ بال فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام مہاراشٹر اسٹیٹ باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقد کی جا رہی ہے۔ کیرالہ کی لڑکیوں نے جہاں کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی، وہیں ان کی لڑکوں کی ٹیم کو مدھیہ پردیش کے ہاتھوں ۶۵-۸۳ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ لوزر پول کے کوالیفائنگ ناک آؤٹ مقابلوں میں چنڈی گڑھ اور ہریانہ کی لڑکیوں کی ٹیموں نے آسان فتوحات حاصل کرکے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

## مسلسل تین فتوحات کے ساتھ ہندوستان اور ملائیشیا سیمی فائنل میں

جالندھر، 31 اکتوبر (یو این آئی) پنجاب میں پہلی بار منعقد ہونے والی ایشین چیمپئنز ٹرافی ہاکی اپنے آخری لیگ مرحلے میں پہنچ گئی ہے۔ تمام چھ ٹیمیں تین تین میچ کھیل چکی ہیں اور ہندوستان اور ملائیشیا نے مسلسل تین فتوحات کے ساتھ سیمی فائنل میں جگہ پکی کرلی ہے۔ ہندوستان بہتر گول فرق کی بنیاد پر پوائنٹس ٹیبل میں پہلے اور ملائیشیا دوسرے نمبر پر ہے۔ جاپان دو فتوحات کے ساتھ تیسرے جبکہ جنوبی کوریا ایک جیت کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ چین اور بنگلہ دیش نے ابھی اپنا کھاتہ نہیں کھولا ہے۔ لیگ مرحلے کے آخری چھ مقابلے یکم اور 2 نومبر کو جالندھر کے اولمپین سرجیت ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ یکم نومبر کو جنوبی کوریا کا مقابلہ بنگلہ دیش، چین کا جاپان اور ہندوستان کا ملائیشیا سے ہوگا۔ 2 نومبر کو چین اور بنگلہ دیش، ملائیشیا اور جاپان جبکہ ہندوستان اور جنوبی کوریا آمنے سامنے ہوں گے۔ لیگ مرحلے کے بعد سرفہرست چار ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی، جبکہ پانچویں اور چھٹی ٹیم کے درمیان پانچویں مقام کا میچ ہوگا۔ ناک آؤٹ مقابلے 4 اور 5 نومبر کو موہالی کے اولمپین بلبیر سنگھ سینئر ہاکی اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ اب تک نو میچوں میں مجموعی طور پر 54 گول ہوئے ہیں اور کوئی مقابلہ ڈرا نہیں رہا۔ ہندوستان نے تین میچوں میں 22 گول کیے۔

# ون ڈے سیریز سے قبل روہت اور کوہلی نے نیٹ پریکٹس شروع کی

نئی دہلی، ۳۱ اکتوبر (یو این آئی) اسٹار بلے باز روہت شرما اور ویراٹ کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز سے قبل نیٹ پریکٹس شروع کر دی ہے۔ سیریز کا آغاز چار نومبر کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں ہوگا۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں دونوں سینئر بلے باز سخت مشق کرتے نظر آ رہے ہیں۔ ویڈیو کے ساتھ ’وہ واپس آ گئے ہیں‘ کیپشن دیا گیا ہے۔ ۲۰۲۷ کے ون ڈے ورلڈ کپ سے قبل دونوں کھلاڑیوں کے لیے یہ سیریز اپنی فارم اور ردھم حاصل کرنے کا ایک اور موقع ہوگی اور ۵۰ اوورز کے فارمیٹ میں ہندوستانی ٹیم کے منصوبوں میں روہت اور کوہلی اب بھی اہم ہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کوہلی نے اب تک ۱۴٫۵۰۹ رنز بنائے ہیں، جن میں ۵۵ سنچریاں شامل ہیں، جبکہ روہت ۱۲٫۱۴۰ رنز اور ۳۵ سنچریوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ کوہلی ویسٹ انڈیز کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد سیریز میں اتر رہے ہیں، جہاں انہوں نے تین اننگز میں ۱۹۸ رنز بنائے تھے۔ پہلے میچ میں انہوں نے ۸۸ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۳۹ رنز بنا کر ہندوستان کو ۳۹۶ رنز کا ہدف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ روہت بھی اس سال بہترین فارم میں ہیں۔ انہوں نے ۱۲ ون ڈے اننگز میں ۵۰٫۳۳ کی اوسط اور ۱۰۳٫۶۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۶۰۳ رنز بنائے ہیں، جن میں دو سنچریاں اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف انہوں نے تین اننگز میں ۷۵ کی اوسط سے ۲۲۵ رنز بنائے، جس میں ایک سنچری اور ایک نصف سنچری شامل ہے۔ ان کا بہترین اسکور ۱۰۱ رہا۔ ورون، اکشر، کے ایل راہل اور شبمن گل نیوزی لینڈ کے خلاف آخری دو ون ڈے نہیں کھیلیں گے۔ ان کی غیر موجودگی میں شریس ایئر ٹیم کی قیادت کریں گے۔ آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی صرف پہلے ون ڈے کے لیے دستیاب ہوں گے، جس کے بعد وہ تلنگانہ میں نیوزی لینڈ ’اے‘ کے خلاف تیسرے چار روزہ میچ کے لیے ہندوستان ’اے‘ ٹیم سے جڑ جائیں گے۔ تیز گیندباز عاقب نبی کو اب پہلے تین ون ڈے کے لیے بھی اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے، جبکہ پرسدھ کرشنا ہیمسٹرنگ انجری کے باعث پوری ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ پہلے تین ون ڈے کے لیے ہندوستانی اسکواڈ: شبمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، شریس ایئر (نائب کپتان)، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، تلک ورما، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، محمد سراج، کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی (صرف پہلے ون ڈے کے لیے) اور عاقب نبی۔ چوتھے اور پانچویں ون ڈے کے لیے اسکواڈ: شریس ایئر (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، تلک ورما، ایشان کشن (نائب کپتان، وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، تسن ڈوگر، عاقب نبی، گرنور برار، رتوراج گائیکواڑ، ارشدیپ سنگھ، کمار کشاگرا (وکٹ کیپر)، محمد سراج، نتیش ٹھاکر اور کلدیپ یادو۔

# دھروجوریل سنچری سے محض ایک رن دور، انڈیا اے کی برتری

## پڈیکل نے ایک سرے پر جم کر بلے بازی کی اور ۱۲ چوکوں کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی

کرائسٹ چرچ، ۳۱ اکتوبر (و س)۔ دھرو جوریل اور دیودت پڈیکل کی شاندار بلے بازی کی بدولت انڈیا اے نے نیوزی لینڈ اے کے خلاف دوسرے غیر رسمی ٹیسٹ میچ میں سات وکٹ کے نقصان پر ۲۹۱ رن بنا لیے۔ کرائسٹ چرچ کے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک کپتان دھرو جوریل ۹۹ رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے، جبکہ پڈیکل نے ۸۰ رن کی اہم اننگز کھیلی۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم کو فریزر شیٹ نے پہلے ہی اوور میں کامیابی دلائی۔ انہوں نے یشسوی جیسوال کو چار گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سائی سدرشن اور پڈیکل نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے دوسری وکٹ کے لیے ۹۱ رن کی شراکت داری کر کے انڈیا اے کو ابتدائی جھٹکے سے سنبھالا۔ کھانے کے وقفے کے بعد دوسرے اوور میں ہی جارڈ میکے نے سدرشن کو مشیل ہے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے اس شراکت داری کو توڑ دیا۔ سدرشن نے ۷۳ گیندوں پر ۴۱ رن بنائے۔ چوتھے نمبر پر بلے بازی کے لیے آئے رشبھ راٹھوڑ ۳۳ رن بنا کر بریٹ رینڈل کی گیند پر بے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ اس وقت انڈیا اے کا اسکور تین وکٹ پر ۱۳۱ رن تھا۔ پڈیکل نے ایک سرے پر جم کر بلے بازی کی اور ۱۲ چوکوں کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ تاہم ۸۰ رن کے انفرادی اسکور پر شیٹ کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ اس کے بعد شیٹ نے لگاتار دو وکٹ لے کر انڈیا اے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ انہوں نے اسرن روی چندرن کو بغیر کھاتہ کھولے اور واشنگٹن سندر کو آٹھ رن کے اسکور پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد جوریل نے نچلے درجے کے بلے بازوں کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے ہرش دوبے کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے ۹۲ رن جوڑے۔ ہرش نے ۳۲ رن کا تعاون دیا۔ اس کے بعد جوریل اور آکاش دیپ نے محاذ سنبھالا۔ دونوں دن کا کھیل ختم ہونے تک آٹھویں وکٹ کے لیے ۱۹ رن کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی۔ جوریل ۹۹ رن بنا کر سنچری سے محض ایک رن دور ہیں، جبکہ آکاش دیپ دوسرے سرے پر ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ اے کی جانب سے فریزر شیٹ سب سے کامیاب

گیند باز رہے۔ انہوں نے ۱۹ اوور میں ۵۰ رن دے کر چار وکٹ حاصل کیے۔ بریٹ رینڈل، جارڈ میکے اور جیڈن لینوکس کو ایک ایک وکٹ ملی۔ مختصر اسکور: انڈیا اے پہلی اننگز ۲۹۱/۷ (دھرو جوریل ۹۹ ناٹ آؤٹ، دیودت پڈیکل ۸۰، فریزر شیٹ ۴/۵۰) بمقابلہ نیوزی لینڈ اے۔

## وولوارڈٹ کی نصف سنچری اور ویلنگٹن کی تباہ کن گیند بازی

ایڈیلیڈ، 31 اکتوبر (و س)۔ لورا وولوارڈٹ کی شاندار نصف سنچری اور امینڈا ویلنگٹن کی موثر گیند بازی کی بدولت ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) میں جیت کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا۔ ایڈیلیڈ نے ملبورن اسٹارز کو 21 رن سے شکست دے دی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے مقررہ 20 اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر 185 رن بنائے۔ جواب میں ملبورن اسٹارز کی ٹیم 20 اوور میں 7 وکٹ پر 164 رن ہی بنا سکی۔ ٹاس کے بعد پہلے بلے بازی کرنے اتری ایڈیلیڈ کی اوپننگ جوڑی نے جارحانہ آغاز کیا اور سات اوور میں 54 رن جوڑ دیے۔ مایا بوشیر 21 گیندوں پر 30 رن بنا کر ایناییل سدرلینڈ کا شکار بنیں۔ اس کے بعد لورا وولوارڈٹ نے اننگز کو سنبھالتے ہوئے 50 گیندوں پر 70 رن کی شاندار پاری کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 9 چوکے لگائے۔ بعد ازاں کپتان تاہلیا میک گرا اور میڈیلین پینا نے آخری اوورز میں تیز رفتاری سے رن بنائے۔ میک گرا نے 36 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 43 رن بنائے، جبکہ پینا نے محض 13 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 36 رن کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 4 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ دونوں بلے بازوں نے آخری دو اوورز میں 42 رن جوڑ کر ٹیم کا اسکور 185 تک پہنچا دیا۔ 185 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ملبورن اسٹارز کو میگ لیننگ اور راس میکینا نے عمدہ آغاز فراہم کیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے 8 اوور میں 77 رن کی شراکت قائم کی۔ میگ لیننگ نے 24 گیندوں پر 32 اور راس میکینا نے 31 گیندوں پر 40 رن بنائے۔ نویں اوور میں لیگ اسپنر امینڈا ویلنگٹن نے میچ کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے صرف چار گیندوں کے اندر پہلے میگ لیننگ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والی ایلی جونز کو 2 رن پر بولڈ کر دیا۔ ان دو وکٹوں کے بعد میلبرن کی ٹیم مسلسل وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتی رہی۔

# بانڈی پورہ میں 'رن فار یونٹی' کا انعقاد

بانڈی پورہ، ۳۱ اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کی جانب سے ہفتہ کے روز بھارت کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے ۱۵۰ ویں یوم پیدائش کے موقع پر قومی یکجہتی کا دن (راشٹریہ ایکتا دیوس) منایا گیا۔ اس سلسلے میں منی سیکریٹریٹ بانڈی پورہ سے پٹہ نار بانڈی پورہ تک 'رن فار یونٹی' کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے شرکاء کی پرجوش شرکت پر انہیں مبارک باد دی۔ انہوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قومی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے اتحاد اور انضمام کے ساتھ ساتھ سول سروسز کے قیام میں ان کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ سردار پٹیل کے اصولوں اور نظریات کو اپنی زندگیوں میں اپنائیں، کیونکہ ان کے افکار آج بھی قومی تعمیر اور عوامی خدمت کے لیے نئی نسلوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ایس ایس پی بانڈی پورہ طاہر سلیم اور دیگر افسران کی موجودگی میں شرکاء کو قومی یکجہتی کا حلف دلایا۔ اس دوران ملک کے اتحاد، سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے وژن کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر اندو کنول چب اور ایس ایس پی طاہر سلیم نے مشترکہ طور پر 'رن فار یونٹی' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس دوڑ میں طلبہ، نوجوانوں، سرکاری ملازمین، آشا اور آنگن واڑی کارکنوں، عام شہریوں کے علاوہ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) اور جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں نے بھی حصہ لیا۔

# بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 9 اور 10 نومبر کو

راجوری، 31 اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع راجوری میں بال بیڈمنٹن کے کھیل کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنے کے لیے ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026-27 کا انعقاد 9 اور 10 نومبر کو کیا جائے گا۔ دو روزہ چیمپئن شپ جے بیڈ کے پولیس پبلک اسکول (جی پی ایس)، راجوری میں منعقد ہوگی۔ ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک سے اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں اس چیمپئن شپ کا اہتمام کر رہی ہے۔ مقابلوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر سمیت تمام عمر کے زمروں کو شامل کیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق، چیمپئن شپ کا بنیادی مقصد ضلعی سطح پر بال بیڈمنٹن کو فروغ دینا، کھیلوں کی سرگرمیوں کو نچلی سطح تک وسعت دینا اور نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ضلع راجوری کے تمام متعلقہ کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں کو مقابلوں میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس چیمپئن شپ کے ذریعے ضلع راجوری کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت اور انتخاب کا موقع بھی فراہم ہوگا تاکہ انہیں آئندہ جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے تیار کیا جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے ضلع میں کھیلوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: شوکت علی، آرگنائزنگ سیکریٹری، ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026-27۔ موبائل نمبر: 9149617182

# سرینگر والی بال چیمپئن شپ 4 نومبر سے

سری نگر، 31 اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: والی بال ایسوسی ایشن آف سری نگر کی جانب سے مردوں اور خواتین کے لیے 38ویں سری نگر ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا انعقاد 4 اور 5 نومبر 2026 کو گنڈن کھیل میدان، سری نگر میں کیا جائے گا۔ یہ چیمپئن شپ والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے بینر تلے منعقد ہوگی، جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اس کی سرپرستی کر رہی ہے۔ منتظمین کے مطابق، اس چیمپئن شپ کا مقصد ضلع بھر کے والی بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، کھیل میں مہارت بہتر بنانے اور منظم مقابلوں کے ذریعے قیمتی تجربہ حاصل کرنے کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس دو روزہ ایونٹ کے ذریعے نچلی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ میں حصہ لینے کے خواہش مند والی بال کلبوں اور تعلیمی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی انٹریز 2 نومبر 2026 تک جمع کرائیں۔ منتظمین نے تمام اہل ٹیموں پر زور دیا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ سے پہلے رجسٹریشن کا عمل مکمل کریں، تاکہ مقابلوں میں ان کی شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے مقابلے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی شناخت اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کھیلوں کے ذریعے کھلاڑیوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، کھیل کے اصولوں کی پاسداری اور صحت مند مسابقت کے جذبے کو بھی فروغ ملتا ہے۔ رجسٹریشن اور شرکت سے متعلق مزید معلومات کے لیے دلچسپی رکھنے والے کلب اور ادارے مندرجہ ذیل عہدیداروں سے رابطہ کر سکتے ہیں: میر عالم، آرگنائزنگ سیکریٹری: 7006674676 - محمد طارق، خزانچی، والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر: 9419675061 - کلدیپ گوترا، والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر: 7889674993۔ منتظمین نے ضلع سری نگر کے تمام والی بال کلبوں اور تعلیمی اداروں سے اپیل کی ہے۔

# جموں و کشمیر سیاحت کو ممبئی میں دو اعزازات سے نوازا گیا

ممبئی، ۳۱ اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر محکمہ سیاحت نے ممبئی میں منعقدہ انڈیا انٹرنیشنل ٹریول مارٹ (IITM) کے دوران بہترین ایڈونچر ٹورزم اور بہترین تجرباتی سیاحتی مقام کے دو اہم اعزازات حاصل کیے ہیں۔ ان اعزازات کو جموں و کشمیر میں ایڈونچر اور تجرباتی سیاحت کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور خطے کی سیاحتی صلاحیتوں کا اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اعزازات محکمہ سیاحت کشمیر کے جوائنٹ ڈائریکٹر وسیم راجہ نے جموں و کشمیر محکمہ سیاحت کی جانب سے وصول کیے۔ IITM ملک کی مختلف ریاستوں میں منعقد ہونے والا ایک اہم سیاحتی فروغ کا پروگرام ہے، جس میں مختلف ریاستیں اور نجی شعبے سے وابستہ ادارے اپنے سیاحتی مقامات اور سہولیات کو اجاگر کرتے ہیں۔ ممبئی کے گوریگاؤں میں واقع بامبے کنونشن سینٹر میں منعقدہ اس تقریب میں جموں و کشمیر نے گجرات، تلنگانہ اور دیگر شرکاء کے ساتھ حصہ لیا۔ اس دوران جموں و کشمیر کے سیاحتی اسٹال کو مہاراشٹر کے مقامی ٹور آپریٹروں اور سیاحت سے وابستہ دیگر افراد کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ دو روزہ پروگرام کے دوران سینکڑوں سیاحتی شعبے کے نمائندوں اور متعلقہ افراد نے اسٹال کا دورہ کیا اور جموں و کشمیر میں سیاحت کے مختلف امکانات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ محکمہ سیاحت کے وفد میں جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورزم کشمیر وسیم راجہ اور سونمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وویک پوری شامل تھے۔ وفد نے پروگرام کے دوران مہاراشٹر کے متعدد معروف ٹور آپریٹروں اور سیاحتی شعبے سے وابستہ اہم شخصیات کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد جموں و کشمیر کو ایک نمایاں سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینا، سیاحتی سرگرمیوں کے امکانات کو وسعت دینا اور دیگر ریاستوں کے سیاحتی شراکت داروں کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا تھا۔

# اُدھم پور ضلع جوڈو چیمپئن شپ 12 نومبر

ادھم پور، ۳۱ اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے ۱۲ نومبر ۲۰۲۶ کو سپاش اسٹیڈیم ادھم پور میں ضلعی جوڈو چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام منعقد ہوگی، جس کا مقصد 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت عوام میں بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھ کر کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا ہے۔ منتظمین کے مطابق، اس چیمپئن شپ کے ذریعے نوجوانوں کو کھیلوں کی اہمیت سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ صحت مند طرز زندگی اپنانے اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں میں بروئے کار لانے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوڈو جیسے کھیل نہ صرف جسمانی صحت اور فٹنس کو بہتر بناتے ہیں، بلکہ نوجوانوں میں نظم و ضبط، خود اعتمادی اور برداشت جیسی خصوصیات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ چیمپئن شپ میں حصہ لینے والے تمام جوڈو کھلاڑیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنا آدھار کارڈ اور مکمل طور پر پُر کیا گیا انٹری فارم ساتھ لے کر اپنے متعلقہ کوچ کے پاس رپورٹ کریں۔

# جی ڈی سی ڈی ایچ پورہ میں 'رن فار یونٹی' کے ذریعے قومی یکجہتی کا دن منایا گیا

کولگام، ۳۱ اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گورنمنٹ ڈگری کالج ڈی ایچ پورہ میں آج این ایس ایس یونٹ اور شعبہ فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کی جانب سے جموں و کشمیر پولیس ڈی ایچ پورہ کے اشتراک سے قومی یکجہتی کا دن (راشٹریہ ایکتا دیوس) منایا گیا۔ یہ تقریب بھارت کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد کی گئی، جنہوں نے ۵۶۰ سے زائد نوابی ریاستوں کو متحد کر کے جمہوریہ بھارت کے قیام میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) عبدالسلام ڈار کی ہدایت پر 'رن فار یونٹی' کا اہتمام کیا گیا، جس میں کالج کے تدریسی و غیر تدریسی عملے، این ایس ایس رضاکاروں، طلبہ، ایل ایف ایچ اور پولیس محکمہ کے افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ ریس کو گورنمنٹ ڈگری کالج ڈی ایچ پورہ سے شعبہ کیمسٹری انچارج کے سربراہ پروفیسر سجاد احمد شاہ اور ڈی ایچ پورہ کے ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ شرکاء نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تصویر اور قومی یکجہتی کے پیغام پر مشتمل بینر اٹھا کر کالج سے ایس ڈی پی او دفتر ڈی ایچ پورہ تک دوڑ لگائی اور ملک کے مرد آہن کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے قومی یکجہتی کا حلف بھی اٹھایا، جس میں انہوں نے ملک کی سالمیت، سلامتی اور خود مختاری کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کیا۔ تقریب کا مقصد طلبہ اور نوجوانوں میں قومی اتحاد، بھائی چارے اور ملک کی یکجہتی کے تئیں ذمہ داری کا احساس اجاگر کرنا تھا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781